باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member AKNS | ABC Certified
dailydharti@gmail.com www.dailydhartiajk.com
روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 14 مئی 2025، 16 ذالقعد 1446، یکم جیٹھ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 20

پونچھ میں بھارتی گولہ باری سے 6 شہید، 57 زخمی، قیمتی املاک تباہ، خصوصی امدادی پیکیج کی فراہمی جاری

45 گھر مکمل اور 343 گھر جزوی طور پر متاثر، 35 مال مویشی، 4 پرائیویٹ گاڑیاں، 2 گورنمنٹ بلڈنگز اور 1 سرکاری گاڑی تباہ، 1 کروڑ 85 لاکھ روپے سے زائد کے امدادی چیکس بھی جاری

شہداء کو 10 لاکھ فی کس، مستقل معذور ہونے والے افراد کو 8 لاکھ فی کس، شدید زخمیوں کو 3 لاکھ، معمولی زخمیوں کو 50 ہزار، گھر مکمل تباہ ہونے پر ایک لاکھ، جزوی نقصان پہنچنے والوں کو 60 ہزار روپے دیئے جارہے ہیں

ہم نے ثابت کیا کہ جب وطن پر آنچ آتی ہے تو ہم سب اختلافات سے بالاتر ہو کر ایک جھنڈے تلے جمع ہو جاتے ہیں، یہی وہ قومی یگانگت ہے جو ہمیں ترقی واستحکام کی منزل کی طرف لے جائے گی

شہداء اور زخمی ہمارا فخر، اس وقت جہاں ہم ہندوستان کے خلاف پاک فوج کی زبردست کاروائی پر جشن بنا رہے ہیں وہاں متاثرین کے دکھ میں بھی برابر کے شریک ہیں، کمشنر پونچھ کی زیر صدارت اجلاس

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) کمشنر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمٰن نے کہا کہ حالیہ بھارتی جارحیت کے دوران عوام، ادارے اور حکومت ایک پیج پر رہے، ہم ایک قوم بن کر ابھرے اور یہ اتحاد واقعی قابل فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں قوم نے مثالی یکجہتی کا مظاہرہ کیا، ہر فرد نے اپنا کردار نبھایا، ہر ادارہ متحرک رہا، اور ہر دل نے ایک ہی نعرہ لگایا پاک وطن کا دفاع۔ یہ وہ جذبہ ہے جو ہمیں ناقابل تسخیر بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ 30 صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے ایل او سی پیکج کے تحت ہندوستانی جارحیت کے متاثرین کو 24 گھنٹوں سے بھی کم وقت میں معاوضہ جات / امدادی ادائیگی یقینی بنائی گئی ہے۔ ایل او سی پیکج کے تحت آزاد جموں اینڈ کشمیر سیز فائر لائن انسیڈنٹس (بقیہ 31 صفحہ 03)

راولاکوٹ: کمشنر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمٰن کی زیر صدارت میٹنگ، اہم امور پر گفتگو

ٹیکس نیٹ میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

ملکی ترقی کیلئے سب کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کو نبھانا ہوگا، اجلاس میں گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ٹیکس نیٹ میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ملکی ترقی کیلئے سب کو اپنی ذمہ داری کو نبھانا ہوگا۔ (بقیہ 28 صفحہ 03)

ملکی سلامتی پر ہر حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے، صدر مملکت

قوم جان کا نذرانہ پیش کرنیوالے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان پر بلا اشتعال بھارتی حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی سلامتی (بقیہ 29 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں ان پھٹے بھارتی گولوں کی موجودگی خطرناک ہو سکتی ہے، انتباہ

رضاکاروں کی جدید تربیت، اعزازیہ کی فراہمی، سول ڈیفنس کو مزید فعال بنانے کے لیے ترقیاتی اسکیموں کی تیاری

شہریوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے سول ڈیفنس کو درپیش مشکلات کا خاتمہ کریں گے، سیکرٹری سول ڈیفنس چوہدری محمد فرید

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر کے سیکرٹری سول ڈیفنس چوہدری محمد فرید کا ڈائریکٹوریٹ اعلیٰ سول ڈیفنس کا دورہ، محکمہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس، ڈیفنس (ابرار اعظم) نے سیکرٹری سول ڈیفنس کو موجودہ ملکی و سرحدی صورتحال کے تناظر میں محکمہ سول ڈیفنس کی سرگرمیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس نے بتایا کہ بھارت کی جانب سے فائرنگ اور ان پھٹے گولوں کی (بقیہ 27 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر سے سردار یعقوب خان کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی قیادت میں بھارت کا بہادری سے مقابلہ کیا اور بھارت کے غرور کو خاک میں ملایا

مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ ہیں اور ہماری یہ جدوجہد مقبوضہ کشمیر کی آزادی تک جاری وساری رہے گی، دونوں رہنماؤں کی گفتگو

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق صدر آزاد جموں وکشمیر سردار محمد یعقوب خان کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد کشمیر سردار محمد (بقیہ 32 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق صدر آزاد جموں وکشمیر سردار محمد یعقوب خان کی ملاقات

"معرکہ حق"، 11 جوانوں سمیت 51 شہید

بھارتی جارحیت کا جواب دیتے ہوئے 78 اہلکار اور 121 شہری زخمی، شہداء میں 7 خواتین، 15 بچے شامل، سنگین جارحیت کے جواب میں پاک افواج نے معرکہ حق کے جھنڈے تلے بھرپور جواب دیا

پاکستان نے بھارتی وزیراعظم کے اشتعال انگیز اور جھوٹ پر مبنی بیانات کو یکسر مسترد کر دیا، مودی کا گزشتہ روز دیا گیا بیان غلط معلومات، سیاسی موقع پرستی اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے، ترجمان دفتر خارجہ

راولپنڈی (دھرتی نیوز) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ بھارت کے خلاف معرکہ حق کے دوران مسلح افواج کے 11 جوان اور 40 شہری شہید ہوئے۔ ڈان نیوز کے مطابق آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ معرکہ حق اور وطن کا تحفظ کرتے ہوئے 11 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ بھارتی جارحیت کا جواب دیتے ہوئے 78 اہلکار زخمی ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی حملوں میں جام شہادت نوش (بقیہ 33 صفحہ 03)

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے بھارتی وزیراعظم کے اشتعال انگیز اور جھوٹ پر مبنی بیانات کو یکسر مسترد کر دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پاکستان نے بھارتی وزیراعظم کے اشتعال انگیز اور نفرت انگیز بیانات کی شدید مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا (بقیہ 34 صفحہ 03)

بھمبر: وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق بھارتی فوج کی شیلنگ سے زخمی ہونے والوں میں امدادی چیک تقسیم کر رہے ہیں

کشمیری ہمیشہ پاکستان کے ساتھ تھے، ہیں اور رہیں گے، وزیر اطلاعات

بھارت کے فالس فلیگ آپریشن پہلگام میں "را" ناکام، تاریکی میں چھپ کر حملہ کرنے میں "رافیل" ناکام ہوئے

کیا مخبوط الحواس شخص ہندوستان جیسے ڈیڑھ ارب آبادی اور ایٹمی طاقت والے ملک کا سربراہ رہنے کے قابل ہے؟ پیر مظہر

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کے وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا ہے کہ انڈیا چند مودی کا آزاد کشمیر میں دہشتگردوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ جھوٹا، مکارانہ اور فریب پر مبنی ہے۔ معصوم بچے، اللہ کے گھر، گھریلو خواتین اور بیگناہ شہریوں کو شہید کرنے کے بعد بھی (بقیہ 46 صفحہ 03)

NPC
NATIONAL PRESS CLUB

مظفرآباد: وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

جنوبی کشمیر میں تین بے گناہ کشمیری

نوجوان شہید

سری نگر (کے پی آئی) جنوبی کشمیر کے شوپیان ضلع میں بھارتی فورسز نے تین بے گناہ کشمیری نوجوانوں کو شہید کر دیا ہے۔ شوپیان ضلع کے شکرو کیلر علاقے میں منگل کی صبح بھارتی فوج، جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف نے آپریشن شروع کیا تھا۔ تلاشی مہم کے دوران بھارتی فوج (بقیہ 47 صفحہ 03)

وزیراعظم چوہدری انوار الحق کا ڈی ایچ کیو ہسپتال بھمبر کا دورہ

زخمیوں کی عیادت، دستیاب سہولیات سمیت مختلف امور وانتظامات کا جائزہ

بھمبر (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق نے گزشتہ رات ڈی ایچ کیو ہسپتال بھمبر کا دورہ کیا۔ وزیراعظم نے لائن آف کنٹرول پر پاک بھارت کشیدگی کی صورتحال کے دوران بھارتی جارحیت اور فائرنگ سے ہونے والے زخمیوں کی عیادت کی۔ (بقیہ 45 صفحہ 03)

راجہ فاروق حیدر کا بھارتی فائرنگ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

پاک فوج، عوام نے ملکر ہندوستان کو ہر محاذ پر بری طرح شکست دی، گفتگو

نیلم (پی آئی ڈی) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر وممبر اسمبلی راجہ فاروق حیدر خان کا بھارتی گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کا دورہ۔ ہندوستانی فوج کی جانب سے گولہ باری کے نقصانات کا جائزہ لیا، شہدا کے گھروں میں بھی گئے۔ اس موقع پر سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان نے گفتگو کرتے (بقیہ 44 صفحہ 03)

جنگ ایک مشکل ترین اور کٹھن مرحلہ ہے، وزیر لوکل گورنمنٹ

بھارت، فاشسٹ مودی کی شکست سے مسئلہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر اجاگر ہو گیا

حویلی کہوٹہ (پی آئی ڈی) وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ جنگ ایک مشکل اور کٹھن مرحلہ ہے یہ جس پر مسلط ہوتی ہے وہ بہتر جا سکتا ہے۔ بھارت کے جنگی جنون کو شکست دینے پر افواج پاکستان اور آزاد کشمیر کی عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ بھارت (بقیہ 43 صفحہ 03)

بھارت دوبارہ حملہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا، خواجہ آصف

مودی پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر تنقید کا سیلاب آیا ہوا ہے، میڈیا سے گفتگو

سیالکوٹ (صباح نیوز) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بھارت اب پاکستان پر حملہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا، امریکا، کینیڈا اور پاکستان میں بھارت کی سپانسرڈ دہشت گردی کے شواہد موجود ہیں، بھارت عالمی دہشتگرد ملک ہے۔ سیالکوٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع (بقیہ 42 صفحہ 03)

قومی اسمبلی میں بین الاقوامی امتحانات بورڈ کے قیام کا بل منظور

12 مختلف بل قائمہ کمیٹیوں کے سپرد، عالیہ کامران کی ترمیم بھی مسترد

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی میں بین الاقوامی امتحانات بورڈ کے قیام کا بل اور گھرکی ادارہ برائے سائنس و ٹیکنالوجی بل منظور کر لیا، جبکہ 12 مختلف بل قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیے گئے۔ قومی اسمبلی کا اجلاس سپیکر ایاز صادق کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ (بقیہ 41 صفحہ 03)

پانی کا مسئلہ حل نہ ہوا تو یہ جنگی اقدام کے مترادف ہوگا اسحٰق ڈار

مقبوضہ جموں کشمیر کا مسئلہ حل ہونا جنوبی ایشیا میں امن کے لیے ضروری ہے

اسلام آباد (کے پی آئی) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں ممالک کو تمام مسائل کا حل پرامن طریقے سے مذاکرات سے حل کرنا چاہیے، مقبوضہ جموں کشمیر کا مسئلہ حل ہونا جنوبی ایشیا میں امن کے لیے ضروری ہے۔ امریکی ٹیلی ویژن چینل (بقیہ 40 صفحہ 03)

پاک فوج نے جارحیت کا بھرپور جواب دیا، سردار محمد حسین

بہادر افواج نے ملکی سرحدوں کے دفاع کو ایک ناقابل تسخیر قوت بنالیا ہے

پلندری (پی آئی ڈی) وزیر حکومت سردار محمد حسین خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے ملکی سرحدوں کے دفاع کو ناقابل تسخیر قوت بنایا، مسلح افواج کی جرات، بہادری، شجاعت اور بھارت کو منہ توڑ جواب دینے پر پوری کشمیری (بقیہ 39 صفحہ 03)

بھارتی کشیدگی سے معیشت پر نقصان نہیں پڑا، وفاقی وزیر خزانہ

دفاعی ضروریات پوری کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ حالیہ کشیدگی کا پاکستان کی معیشت پر بڑا اثر نہیں پڑے گا اور دفاعی ضروریات پوری کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ برطانوی خبرایجنسی سے گفتگو میں وزیر خزانہ نے کہا کہ پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیئے، بھارت کو یکطرفہ معطل سندھ طاس معاہدہ بحال کرنا ہوگا (بقیہ 38 صفحہ 03)

بھارتی جارحیت کے دوران نقصان کا تعین کرنے کیلئے خصوصی بورڈ تشکیل

متعلقہ سب ڈویژن کا اسسٹنٹ کمشنر بورڈ کا چیئرمین جبکہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ہیڈکوارٹرز ودیگر ممبران میں شامل

بورڈ موقع ملاحظہ کر کے نقصانات کا درست تخمینہ، امداد کے حقداروں کا تعین کریگا، 7 ایام کے اندر رپورٹ مرتب کی جائیگی

مظفرآباد (دھرتی نیوز) حکومت آزاد کشمیر نے ہندوستانی جارحیت سے ہونے والے نقصانات کے تعین کیلئے متاثرہ علاقوں میں اسسٹنٹ کمشنرز پر مشتمل بورڈ تشکیل دیدیے۔ متعلقہ سب ڈویژن کا اسسٹنٹ کمشنر بورڈ کا چیئرمین ہوگا جب کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ہیڈکوارٹرز، متعلقہ سب ڈویژن کے سول میڈیکل آفیسر، پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ یا اسسٹنٹ انجینئر فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ، متعلقہ فوجی یونٹ کی جانب سے نامزد کردہ افسر اس بورڈ کے (بقیہ 48 صفحہ 03)

پاکستان سپر لیگ سیزن 10 کے باقی میچز کا شیڈول جاری

پی ایس ایل 10 کا فائنل 25 مئی کو لاہور میں قذافی اسٹیڈیم میں کھیلا جائیگا

راولپنڈی (صباح نیوز) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے بقیہ میچز کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ کراچی کنگز اور پشاور زلمی کا میچ 17 مئی کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا، 18 مئی کو پشاور زلمی اور لاہور قلندر کا راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں مقابلہ ہوگا۔ 18 مئی کو ہی ملتان (بقیہ 49 صفحہ 03)

قطر نے لبنانی فوج کیلئے 62 ہزار

ٹن تیل بھجوادیا

دوحہ (صباح نیوز) قطر نے لبنانی فوج کیلئے 62 ہزار ٹن تیل بھجوادیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق قطر نے لبنان کی (بقیہ 50 صفحہ 03)

راولاکوٹ عبدالخالق اور انکے بیٹے کی ادائیگی نماز جنازہ (آج) متوقع

مرحوم کی اہلیہ کا ہسپتال میں آپریشن جاری رہنے کے باعث نماز جنازہ کی ادائیگی کے حوالے سے حتمی اعلان پر مشاورت

مرحوم اپنی فیملی کے ہمراہ 2 روز قبل ہری پور کے قریب ٹریفک حادثہ کا شکار ہو گئے تھے، ان کا بیٹا بھی دنیا فانی سے چل بسا تھا

ہری پور / راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کے نواحی گاؤں دریک (ڈھوک) سے تعلق رکھنے والے عبدالخالق اور ان کے بیٹے کی نماز جنازہ کی ادائیگی (آج) 14 مئی بروز بدھ دریک میں متوقع ہے، مرحوم کی اہلیہ کا راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں آپریشن کے باعث گزشتہ روز نماز جنازہ کی ادائیگی ممکن نہ ہوسکی، منگل کے روز بھی اس بارے میں رات گئے تک مشاورت کا عمل جاری تھا تاہم متوقع طور پر آج نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد ان (بقیہ 51 صفحہ 03)

وزیر قانون کی متاثرین بھارتی فائرنگ سے بھرپور یکجہتی

شہداء کے ایصال وثواب، زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے خصوصی دعا

نیلم (پی آئی ڈی) وزیر قانون، انصاف و پارلیمانی امور میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ کا بھارتی گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، وزیر قانون نے جورا، شاکوٹ، آٹھمقام اور نگہ (بقیہ 53 صفحہ 03)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے

مذاکرات کا آغاز (آج) ہوگا

اسلام آباد (صباح نیوز) آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریوں کا چیلنج، (بقیہ 52 صفحہ 03)

مختلف مصنوعات کی آزاد کشمیر میں فروخت پر پابندی، بھاری جرمانے عائد

شفق بناسپتی، الپائن بناسپتی اور کائنات اسپیشل بناسپتی لیبارٹری رپورٹ کی بنیاد پر انتہائی غیر تسلی بخش قرار

ناقص اشیائے خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی، سیکرٹری فوڈ اتھارٹی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر فوڈ اتھارٹی نے عوامی صحت کے تحفظ کو مقدم رکھتے ہوئے سیکرٹری فوڈ اتھارٹی عبدالحمید کیانی نے فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2017ء کی دفعہ 25 کے تحت کی گئی کارروائی میں شفق بناسپتی، الپائن بناسپتی اور کائنات اسپیشل بناسپتی کو پنجاب فوڈ اتھارٹی کی لیبارٹری رپورٹ کی بنیاد پر سیفٹی اور کوالٹی پیرامیٹرز میں غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے جملہ پراڈکٹس پر 1.1 لاکھ روپے جرمانہ عائد کر دیا، متذکرہ پراڈکٹس (بقیہ 54 صفحہ 03)

ALPINE
Shafaq

درپیش مشکلات میں کمی ناگزیر، ملکر حل نکالیں گے، وائس چانسلر جامعہ پونچھ

انفراسٹرکچر کی تعمیر، نئے شعبوں کے اجراء سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابی اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے، ڈاکٹر ذکریا ذاکر

جنگی صورتحال کے بعد جامعہ پونچھ میں تدریسی سرگرمیاں بحال، اعلیٰ سطح کے اجلاس میں تدریسی اور انتظامی امور کا جائزہ، بریفنگ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جنگی صورتحال کے باعث جامعہ پونچھ میں تدریسی تعطل کے بعد تعلیمی سرگرمیاں بحال کر دی گئی ہیں۔ وائس چانسلر جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) کی زیر صدارت اعلیٰ تدریسی اور انتظامی افسران کے اجلاس میں یہاں تدریسی امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں جنگ میں شہید ہونے والے شہریوں کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ جامعہ پونچھ کے انفراسٹرکچر کی تعمیر، نئے شعبوں کے اجراء سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ جو ہماری اجتماعی محنت کا نتیجہ ہے۔ انھوں نے کہا (بقیہ 35 صفحہ 03)

میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کا "بنیان المرصوص" ریلی کے انعقاد کا فیصلہ

21 مئی بروز بدھ کو تمام سیاسی جماعتوں، مذہبی تنظیموں، تاجر برادری، طلباء، وکلاء، سول سوسائٹی کو شرکت کی دعوت

مقصد قومی یکجہتی، عسکری حمایت اور بھارتی مظالم کے خلاف اجتماعی آواز بلند کرنا ہے، میئر کارپوریشن کی زیر صدارت اجلاس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت میئر میونسپل کارپوریشن سردار عبدالعظیم خان منعقد ہوا، جس میں تمام اراکین کارپوریشن نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملکی سلامتی، مقبوضہ کشمیر کی تازہ صورتحال، اور شہری مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں پاک بھارت جنگ میں مسلح افواج پاکستان کی شاندار کامیابی پر افواج کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ شرکائے اجلاس نے کہا کہ پاکستان کی بری، بحری اور فضائی افواج نے دشمن کی جارحیت کا جرات مندانہ اور منہ توڑ جواب دے کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ اس موقع پر مسلح افواج پر غیر (بقیہ 36 صفحہ 03)

محکمہ بہبود آبادی کی رجسٹریشن کا عمل تیز کرنے اور خدمات کی فراہمی پر زور

بدلتے ہوئے حالات کا یہ تقاضہ ہے کہ ہم ماڈرن ٹیکنیک سے فائدہ اٹھا کر عوام کی بہتری کے لیے کام کریں

فیلڈ میں موجود سوشل موبیلائزر لوگوں کو محکمہ کی سروسز سے نہ صرف روشناس کریں بلکہ سروسز عملاً مہیا کریں، آفتاب خان

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) ڈائریکٹر جنرل پاپولیشن آزاد کشمیر سردار آفتاب احمد خان نے کہا ہے جدید دور سے ہم آہنگ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر ہم آر ٹی آئی کے ذریعے کوالیفائیڈ خواتین کی صلاحیتوں میں اضافہ کر کے مطلوبہ اہداف حاصل کر سکتے ہیں اسی مقصد کے لیے تمام شعبہ جات اور آفیسرز یہاں صرف کریں اور آج راولاکوٹ ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں محکمہ پاپولیشن ضلع پونچھ کی زیر اہتمام منعقدہ ایک تربیتی ورکشاپ بعنوان رجسٹریشن ٹریننگ ان ماڈرن کنٹراسیپٹو ٹیکنیکس سے خطاب کر رہے تھے جس میں پرنسپل آر ٹی آئی ڈاکٹر حمیرہ فیصل، ڈاکٹر فرزانہ منیجر، انسٹرکٹر آر ٹی آئی کے علاوہ کوارڈینیٹر محکمہ بہبود آبادی (بقیہ 37 صفحہ 03)

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

پاکستان کی شاندار اور عظیم فتح پر حق دو تحریک کے زیر اہتمام خصوصی تقریبات

دشمن کو دانداں شکن جواب پر پاک فوج کو خراج تحسین، آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی اللہ کا خصوصی فضل قرار

پاک فوج نے ملکی سرحدوں کا دفاع ناقابلِ تسخیر بنا دیا، قمر رشید، شوکت خان، اعجاز حسین، اکرام منصف و دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) "حق دو تحریک" نے آپریشن "بنیان المرصوص" کی کامیابی، بھارتی جنگی عزائم کو ناکام بنانے اور دشمن کو منہ توڑ جواب دے کر اس کا غرور کو خاک میں ملانے پر افواج پاکستان اور پوری قوم کو بھرپور الفاظ میں مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس دن کو (بقیہ 01 صفحہ 03)

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) بھارت کو دانداں شکن جواب دینے پر پاک فوج کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں پاک (بقیہ 02 صفحہ 03)

GHAZI-E-MILLAT PRESS CLUB RAWALAKOT

پاکستان کی پانی کی فراہمی کا عمل تاحال جاری ہے، عطا تارڑ

پاک بھارت جنگ بندی مختلف ممالک کی موثر سفارتی کوششوں کا نتیجہ ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی مختلف ممالک کی موثر سفارتی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ برطانوی ادارے کو دیئے گئے انٹرویو میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے کشیدگی کم کرانے کے لئے کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ چین، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکیہ اور قطر نے بھی پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ (بقیہ 03 صفحہ 03)

چارسدہ، سوشل میڈیا کا غلط استعمال کرنے کے الزام میں نوجوان گرفتار

چارسدہ (صباح نیوز) سوشل میڈیا پر پولیس اور پاک آرمی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے والا ملزم گرفتار کرلیا گیا، پیکا ایکٹ کے تحت چارسدہ میں پہلا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈی پی او چارسدہ سلیمان ظفر کی (بقیہ 04 صفحہ 03)

غازی ملت پریس کلب (رجسٹرڈ) راولاکوٹ میں دعائیہ تقریب کا اہتمام

بھارتی جارحیت کے دوران شہداء کی بخشش، مغفرت، زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعائیں

مودی کے اقدامات کی مذمت، بھارتی میڈیا کی پروپیگنڈہ مہم زرد صحافت قرار، مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اقدامات کا مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) غازی ملت پریس کلب (رجسٹرڈ) راولاکوٹ کے زیر اہتمام بھارتی جارحیت کے دوران شہداء کی بخشش، مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے ایک دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ منگل کے روز صدر پریس کلب شفقت ضیاء کی زیر صدارت منعقدہ اس تقریب میں شہداء اور زخمیوں کو قوم کا ایک عظیم سرمایہ اور فخر قرار دیتے ہوئے ان کی بہادری، جرات اور استقامت پر بھی خراج تحسین پیش کیا گیا۔ دعائیہ تقریب سے (بقیہ 05 صفحہ 03)

چناری جویریہ زبیر کیس خاتون کی موت قتل نہیں، درخواست خارج

متوفیہ کی موت پر مرحومہ کے والد نے قتل کا الزام عائد کیا تھا، عدالت نے دوران سماعت شواہد کا تفصیلی جائزہ لیا

تھانہ سٹی ہٹیاں بالا، JIT، کرائم برانچ ودیگر تحقیقاتی اداروں اور پوسٹ مارٹم رپورٹ سے یہ معاملہ متوفیہ کا خود کا فعل ثابت ہوا

چناری (خصوصی رپورٹر) ہٹیاں بالا کے نواحی علاقہ قاضی آباد میں خاتون کی موت، متوفیہ جویریہ زبیر کی موت قتل نہیں، جسٹس ڈسٹرکٹ و سیشن جج جسٹس آف پیس چوہدری محمد منیر نے درخواست خارج کر دی۔ تفصیلات کے مطابق نومبر 2024 کو وفات پانے والی جویریہ زبیر زوجہ عاقب منیر نامی لڑکی کے قتل یا حادثاتی موت کے حوالے سے تمام تر تفتیشی عمل، تھانہ سٹی ہٹیاں بالا، جے آئی ٹی اور کرائم برانچ مظفرآباد کی تفتیش کے بعد یہ معاملہ (بقیہ 06 صفحہ 03)

آپ جہاد نہیں کر سکتے تو کم از کم بائیکاٹ تو کیجئے
BOYCOTT
KFC
Pakistani Brands

آپ بھی قاتل ہیں !

اسرائیل روزانہ پانچ سو مسلمانوں کو قتل کر رہا ہے روزانہ سو بچوں کو شہید کر رہا ہے آپ بھی فلسطینی بچوں کے قتل میں ملوث ہیں اگر آپ انکی مصنوعات استعمال کر رہے ہیں تو آپ بھی قاتل ہیں۔

خدارا !

ہمیشہ کے لئے اسرائیلی مصنوعات کا استعمال بند کردیں اگر آپ یہ سب نہیں کھائیں گے یا پئیں گے تو مر نہیں جائینگے۔

نور مقدم قتل کیس کے حوالہ سے سماعت ملتوی کرنے کی استدعا

گڑ بڑ ہم لوگوں میں ہے، التوا ذہن سے نکال دیں، فیصلہ ہوگا، جسٹس محمد ہاشم

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان میں نور مقدم قتل کیس کی سماعت کے دوران مرکزی مجرم ظاہر ذاکر جعفر کے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر نے اپنے موکل کی ذہنی حالت خراب ہونے کے حوالے سے مزید دستاویزات جمع کرانے کیلئے سماعت ملتوی کرنے کی استدعا کردی۔ (بقیہ 16 صفحہ 03)

بھارت دوبارہ کبھی حملے کی جرات نہیں کرے گا، پرویز الٰہی

ہمارے آپس میں لاکھ اختلاف ہوں دشمن کے مقابلے میں ہم ایک ہیں، گفتگو

لاہور (صباح نیوز) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اب بھارت دوبارہ حملے کی جرات نہیں کرے گا۔ لاہور میں عدالت کے احاطے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت کو جتنی مار پڑ گئی ہے، اب بھارت دوبارہ حملے کی جرات نہیں کرے (بقیہ 15 صفحہ 03)

مودی کے خطاب سے لگتا ہے انہیں چین نہیں آیا، عمر ایوب

حملے کا شوق پورا کرلے، پاکستانی قوم اور افواج متحد ہو کر مقابلہ کرینگے

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے کہا ہے کہ مودی کے خطاب سے لگتا ہے کہ انہیں ابھی تک مکمل چین نہیں آیا۔ ایک بیان میں عمر ایوب نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے 4 سال پہلے کہا تھا کہ مودی فالس فلیگ آپریشن کرکے کا ملبہ پاکستان پر ڈالے گا (بقیہ 14 صفحہ 03)

باغ: کمانڈر مسعود خان، ڈپٹی کمشنر راجہ صداقت و دیگر شہید اسامہ عشرت کی قبر پر پھول چڑھا رہے ہیں

کمشنر مظفرآباد کی ہسپتال میں متاثرین بھارتی فائرنگ کی عیادت

دستیاب سہولیات، علاج معالجہ کیلئے اقدامات کا جائزہ، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) کمشنر مظفرآباد ڈویژن چوہدری گفتار حسین اور کمانڈر رون اے کے بریگیڈ مظفرآباد نے سی ایم ایچ مظفرآباد کا دورہ کیا اور ہندوستان کی جارحیت کا شکار بننے والے زخمیاں کی عیادت کی۔ ان کے علاج معالجہ سے متعلق دریافت کیا۔ کمانڈر سی ایم ایچ نے بتایا کہ ان زخمیاں کو ترجیحی بنیادوں پر ہر ممکن سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ ان کے علاج میں کسی قسم کی کوئی (بقیہ 13 صفحہ 03)

ماؤنٹ سکول اینڈ کالج راولاکوٹ کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کا آغاز

دعائیہ تقریب، طلبہ کیلئے جدید سہولیات سمیت تمام لوازمات کے عزم کا اظہار

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ماؤنٹ سکول اینڈ کالج کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کا آغاز کر دیا گیا ہے جس میں کہ ہوادار کھلے کشادہ کمرے جو کہ یونیورسٹی اور ایچ ای سی کے معیار کے مطابق بنائے جارہے ہیں جس میں طلبہ کے لیے بہترین ماحول اور پرپز بلٹ بلڈنگ کے تمام سہولتیں مہیا کی جائیں گی اس کے لیے آج دعا کے ساتھ تعمیر کا آغاز کیا گیا ہے اس کے ساتھ پلے گراؤنڈ کی سہولت بھی موجود ہے (بقیہ 12 صفحہ 03)

مسئلہ کشمیر کا واحد حل بامعنی مذاکرات ہی ہیں، عبدالغنی بٹ

منصفانہ اور پائیدار حل ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور ترقی کا راستہ ہے

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما پروفیسر عبدالغنی بٹ نے پاک بھارت جنگ کے بعد امریکی مداخلت سے ہونے والی جنگ بندی اور مذاکرات کے بند دروازے کھلنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل بامعنی اور بامقصد بات چیت میں مضمر ہے۔ پروفیسر عبدالغنی بٹ نے سرینگر سے جاری ایک بیان میں کہا کہ ہمارا یہ دیرینہ موقف ہے کہ مسئلہ (بقیہ 11 صفحہ 03)

بہادر افواج نے بھارت کو نشان عبرت بنا دیا، سردار مراد

مودی کے سر سے جنگ کا بھوت اتار کر اسے آسمان سے زمین پر لا پھینکا

باغ (دھرتی نیوز) سابق امیدوار اسمبلی حلقہ شرقی باغ و مسلم لیگ ن کے متحرک نائب صدر سردار مراد انور ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان کی بہادر افواج نے بھارت کو کرارا جواب دے کر پوری دنیا کو ثابت کر دیا کہ مسلح افواج پاکستان دنیا کی بہترین بہادر قابل اور باصلاحیت افواج ہے جس نے بھارت کو نشان عبرت بنا دیا ہے، بھارت نے رات کی تاریکی میں نہتے عوام و عبادت گاہوں پر حملوں کا (بقیہ 10 صفحہ 03)

چناری، ایل او سی کی فضا میں پاک آرمی زندہ آباد کے نعرے

اظہار تشکر ریلی، مٹھائیاں تقسیم، بہادر جوانوں کی جرات، استقامت کی تحسین

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر، سابق چیئرمین معائنہ و عملدرآمد کمیشن آزاد کشمیر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ کی قیادت میں ہٹیاں بالا تا لائن آف کنٹرول چکوٹھی درجنوں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی افواج پاکستان زندہ باد (بقیہ 09 صفحہ 03)

مسلح افواج نے بھارت کا غرور خاک میں ملا دیا، خواجہ منظور

افواج پاکستان کو ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرتے ہیں، جموں کشمیر لبریشن لیگ

عباسپور (نمائندہ دھرتی) جموں کشمیر لبریشن لیگ کے نومنتخب صدر خواجہ منظور قادر ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے اپنی بہادری جوانمردی، جذبہ جہاد اور شوق شہادت سے بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم اور رعونت کے گھمنڈ کو خاک میں ملا کر د (بقیہ 08 صفحہ 03)

ہم اپنی بہادر افواج کی پشت پر کھڑے ہیں، سردار نسیم سرفراز

جنگ ملتوی ہوئی ہے ختم نہیں ہوئی، لہٰذا ہمیں آنکھیں کھلی رکھنی ہوں گی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے مرکزی نائب صدر سردار نسیم سرفراز نے ایل او سی پر بھارتی فائرنگ کے دوران ڈونگا گھمیر، چتری نوٹ اور دیگر مقامات پر عوام کے درمیان رہے اور عوام کی حوصلہ افزائی کی گزشتہ دن اسلام آباد پہنچ کر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے (بقیہ 07 صفحہ 03)

الخدمت فاؤنڈیشن ضلع پونچھ کا LOC متاثرین کیلئے فوری امداد کا اعلان

حالیہ کشیدگی کے دوران بھارتی فائرنگ کے دوران متاثر ہونے والے خاندانوں اور مختلف افراد سے تفصیلی ملاقات

جلد متاثرہ خاندانوں کو خوراک، ادویات، رہائش اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی کا آغاز کیا جائے، دورہ کے دوران عزم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) الخدمت فاؤنڈیشن ضلع پونچھ کے ذمہ داران نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریبی علاقوں کا دورہ کیا اور حالیہ بھارتی فائرنگ سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی دورے کا مقصد مقامی آبادی کو درپیش مشکلات کا جائزہ لینا اور نقصانات کا تخمینہ لگانا تھا تاکہ بروقت امدادی کارروائیاں ممکن بنائی جاسکیں۔ الخدمت فاؤنڈیشن ضلع پونچھ کے صدر جاوید اقبال خواجہ کی قیادت میں ایک وفد جس میں شکیل احمد، اکمل حفیظ، فیضان اعجاز، محمود شفیق، محمد عرفان حمزہ محمود و دیگر شامل تھے نے چھیرہ، تتری نوٹ اور دیگر متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر متاثرہ لوگوں نے وفد کو بتایا کہ حالیہ دنوں میں بھارتی (بقیہ 17 صفحہ 03)

لاہور ہائیکورٹ میں الیکشن ایکٹ میں ترامیم کیس سماعت کیلئے مقرر

لاہور (صباح نیوز) لاہور ہائیکورٹ نے الیکشن ایکٹ میں ترامیم سے متعلق کیس سماعت کیلئے مقرر کردیا، جسٹس خالد اسحاق 16 مئی کو کیس کی سماعت کریں گے، عدالت نے امریکی نژاد شہری سید افتدار حیدر کے تحریری دلائل کو (بقیہ 18 صفحہ 03)

پاکستان نے بھارت کو ناکوں چنے چبوائے، فواد چوہدری

بہادر افواج نے یہ تاثر ختم کردیا ہےکہ بھارت ساؤتھ ایشیا کا اسرائیل ہے

لاہور (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان نے یہ تاثر ختم کر دیا کہ بھارت ساؤتھ ایشیا کا اسرائیل ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت لاہور کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ پاکستان نے ہر محاذ پر بھارت کو منہ توڑ جواب دیا ہے، پاکستان کی ایئرفورس نے بھارت کے 6 جنگی طیارے مار گرائے اور انڈین ایئربیس کو تباہ کردیا۔ انڈین ایئر فورس کو اس (بقیہ 19 صفحہ 03)

سری نگر میں 150 سے زائد گھروں کی تلاشی، محاصرہ، 2 درجن افراد گرفتار

پہلگام واقعہ کی آڑ میں اور پاک بھارت کشیدگی کے بعد بھی فورسز کے مظالم حسب سابق جاری، علاقہ میں خوف و ہراس

بھارتی فورسز کے اہلکاروں نے گھروں میں گھس کر اہم دستاویزات، موبائل اور لیپ ٹاپ سمیت ڈیجیٹل ڈیوائسز ضبط کرلیں

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز نے سرینگر کے مختلف علاقوں میں گھروں پر چھاپوں اور تلاشی کی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ بھارتی فورسز کے اہلکاروں نے سرینگر سمیت وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے کالے قانون یو اے پی اے کے تحت گھروں میں گھس کر اہم دستاویزات، موبائل اور لیپ ٹاپ سمیت ڈیجیٹل ڈیوائسز ضبط کر لیں۔ گھروں پر چھاپوں اور کریک ڈاؤن کے دوران قابض فوجیوں نے مکینوں کو ہراساں کیا اور لوٹ مار کرتے رہے۔ بھارتی فورسز نے سرینگر کے علاقے زالڈگر میں عادل منظور لنگو، ووم کدل میں (بقیہ 20 صفحہ 03)

KASHMIR
KASHMIRIS WANT PEACE

کینیڈا UKPN: کے رہنما ذوالفقار حیدر کشمیریوں پر فائرنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے خطاب کر رہے ہیں

باغ، مودی ایک عالمی دہشت گرد ہے، (ر) صوبیدار عبدالرزاق

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ممتاز سیاسی سماجی و مذہبی شخصیت صوبیدار عبدالرزاق نے کہا ہے کہ عالمی دہشت گرد مودی نے پاکستان پر رات کی تاریکی میں بزدلانہ شرمناک حملہ کر کے ایمان تقویٰ جہاد فی سبیل اللہ کا نظریہ رکھنے والی (بقیہ 21 صفحہ 03)

دشمن عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، بیرسٹر سیف

مغربی سرحد پر بھارت کی بی ٹیم دہشت گردوں کو بھی شکست دیں گے

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا حکومت کے مشیر اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ پاک فوج نے مشرقی سرحد پر بھارت کو منہ توڑ جواب دے کر اس کا غرور خاک میں ملا دیا ہے، اب مغربی سرحد پر بھارت کی بی ٹیم دہشت گردوں کو بھی شکست دیں گے۔ اپنے بیان میں مشیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس سمیت تمام سکیورٹی ادارے بھارت کی اے اور بی ٹیموں کے (بقیہ 22 صفحہ 03)

اے این ایف کی کارروائیاں، بھاری مقدار میں منشیات برآمد

چمن (صباح نیوز) انسداد منشیات فورس (اے این ایف) نے گڈانی اور چمن میں کارروائیوں کے دوران بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرلی۔ ترجمان انسداد منشیات فورس کے (بقیہ 23 صفحہ 03)

تنازعہ کشمیر کے حل کا اہم موقع سامنے آگیا، عبدالصمد انقلابی

مسئلہ حل کیئے بغیر جنوبی ایشیا میں امن وامان اور سلامتی کا قیام کبھی ممکن نہیں

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما اور اسلامی تنظیم آزادی جموں کشمیر کے سربراہ پیر عبدالصمد انقلابی نے امریکی مداخلت کے بعد پاک بھارت جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تنازعہ جموں کشمیر کو حل کرنے کے لئے ایک اہم موقع قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں پیر عبدالصمد انقلابی نے کہا ہے کہ تنازعہ جموں کشمیر کے منصفانہ اور دیرپا حل کا (بقیہ 24 صفحہ 03)

خودمختار جموں کشمیر کا نظریہ جنوبی ایشیا میں امن کا ضامن ہے، شرکاء کانفرنس

ہندوستان کے انتہا پسند اور متشدد ذہنیت کے حامل حکمران طبقات کی جانب سے مسلط کردہ جنگ انسانی بقا کے لئے خطرہ ہے

بابائے خودمختاری سردار رشید نے کٹھن حالات میں ریاست جموں کشمیر کی وحدت کی بحالی قومی آزادی کے قیام کے لیے جدوجہد کی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ہندوستان کے انتہا پسند اور متشدد ذہنیت کے حامل حکمران طبقات کی جانب سے مسلط کردہ جنگ انسانیت بقا کے لئے خطرہ ہے" مسئلہ جموں کشمیر کے پرامن و دیرپا حل کے بغیر خطے میں امن کا قیام ناممکن ہے ایٹمی تصادم سے بچنے کے لئے ریاست جموں کشمیر میں اقوام متحدہ کے چارٹر کی روشنی میں ریفرنڈم کروایا جائے، ریاستی عوام کا پراکسی وار سے کوئی تعلق نہیں، قابضین ڈیزائن کردہ منصوبوں کیذریعے کشمیریوں کو توسیع پسندانہ (بقیہ 25 صفحہ 03)

جنگی حالات ہنگامی صورتحال میں حفاظتی اقدامات کے حوالے سے سیشن

سیشن کا مقصد طلبہ، اساتذہ و دیگر عملے کو ہنگامی اور جنگی حالات میں بروقت اور مؤثر حفاظتی تدابیر سے آگاہ کرنا تھا

ہنگامی حالات سے نمٹنے کے حوالہ سے لوگوں میں شعور بیداری کیلئے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا، ذمہ داران ریسکیو 1122

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ریسکیو 1122 ضلع پونچھ (راولاکوٹ) کے زیر اہتمام جنگی حالات سے نمٹنے کے لیے آگاہی سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ راولاکوٹ میں ایک اہم اور معلوماتی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا جس کا سیشن کا بنیادی مقصد طلبہ، اساتذہ، اور دیگر اسکول عملے کو ہنگامی اور جنگی حالات میں بروقت اور مؤثر حفاظتی تدابیر سے آگاہ کرنا تھا۔ ماہر تربیت رضا کاران اور آپریشنل اسٹاف نے خصوصی شرکت کی جنہوں نے جنگی حالات میں فوری ردعمل کے حوالے سے شرکاء کو سائرن بجنے، فضائی حملے یا کسی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر محفوظ جگہ منتقل ہونے، زمین پر لیٹنے، اور غیر ضروری حرکت سے بچنے (بقیہ 26 صفحہ 03)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
HD NEWS

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE

FOLLOW US ON

YouTube Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom

چیف ایڈیٹر وپبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

دنیا کی تاریخ میں پاکستان کے ایک سنہری باب کا اضافہ قرار دیا ہے۔ منگل کے روز یہاں غازی ملت پریس کلب (رجسٹرڈ) راولاکوٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حق دو تحریک کے مرکزی رہنما آں سردار قمر رشید، سردار شوکت خان، سردار اعجاز حسین و دیگر نے کہا کہ اس موقع پر ضلع پونچھ سمیت مختلف مقامات پر پاک آرمی کے کردار کی تحسین، اللہ رب العزت کی جانب سے خصوصی کرم پر مختلف پروگرامات، پریس کانفرنسز اور شکرانے کے نوافل کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ بھارتی جارحیت کے خلاف بہادر افواج کی جانب سے آپریشن کی کامیابی مسئلہ کشمیر کو ایک بار پھر عالمی سطح پر نمایاں انداز میں اجاگر ہونے کا باعث بنی اور مکار دشمن بھارت کی ایک بدترین شکست اور اس کا غرور خاک میں ملانے کا ذریعہ ثابت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت اور حالات میں آزاد کشمیر کی لیڈر شپ کا کردار بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہو چکا ہے اور مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو چکا ہے، 47 کے شہداء کی قربانیوں کے نتیجہ میں یہ خطہ آزاد ہوا جس کی بدولت ہم آزادی کا سانس لے رہے ہیں جبکہ دوسری جانب مقبوضہ کشمیر میں 9 لاکھ سے زائد بھارتی فورسز کی موجودگی، کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ، آئے روز کشمیریوں پر مظالم کا سلسلہ، خواتین کی عصمت دری، معصوم بچوں، بزرگوں اور جوانوں پر مظالم کی داستانیں ہم سے اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ ہم اپنی جدوجہد اور کوششوں کو تیز کرتے ہوئے دشمن سے کشمیر کے اس حصے کی آزادی کیلئے بھی کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کھوکھلے نعرے لگانے سے نہیں بلکہ عملی طور پر جدوجہد سے یہ ممکن ہو پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج حق دو تحریک کے سربراہ ڈاکٹر عرفان اشرف کی خصوصی ہدایات پر راولاکوٹ، کھائی گلہ، جنجوعہ، شہید گلہ، کھکوٹ، بریڈنگ، تھوراڑ سمیت حلقہ بھر میں اظہار تشکر ریلیاں اور پروگرامات کا انعقاد کیا جا رہا ہے

بقیہ 2

فوج نے ملکی سرحدوں کا دفاع ناقابل تسخیر بنا دیا ہے۔ آپریشن بنیان مرصوص کا جوابی وار کر کے ہندوستان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا، شہداء نے اپنا لہو دے کر مسئلہ کشمیر کو فلش پوائنٹ بنا دیا ہے۔ کشمیری بھارت سے آزادی کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جائیں۔ ان خیالات کا اظہار حلقہ صدر حق دو تحریک سردار اکرام منصف نے پونچھ پریس کلب کھائی گلہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اکرام منصف نے کہا کہ پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر پوری جنگ کے دوران بھارت کے اعصاب پر چھائے رہے۔ ہماری ائیر فورس نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا جس کا اعتراف بھارتی میڈیا بھی کر رہا ہے آج پورے ضلع پونچھ میں پاک فوج زندہ باد اور اظہار تشکر ریلیاں نکالی جا رہی ہیں۔ ڈانہ نمبر 4، کھوکوٹ، علی سوجل، تھوراڑ، حسین کوٹ، میرا تنولیاں، بریڈنگ، دوتھان، کوٹیاں اور مرکز کھائی گلہ میں پروگرام ہوں گے جس میں حق دو تحریک کے کارکنان اور عوام علاقہ شرکت کریں گے اور کسی بھی جارحیت کی صورت میں پاک فوج کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کریں گے اور اس عزم کا اعادہ کیا جائے گا کہ ملک پاکستان کی سالمیت اور بقا کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا

بقیہ 3

بندی کے لئے اہم سفارتی کردار ادا کیا۔ ایک سوال پر وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ امریکی صدر کی جانب سے جاری کردہ دوسری ٹویٹ میں مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے امریکی خواہش کا واضح اظہار کیا گیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ مسئلہ کشمیر کے حل کے خواہاں ہیں۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کو پانی کی فراہمی تاحال بند نہیں کی اور اس وقت پانی کی فراہمی معمول کے مطابق جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت کے پاس پانی روکنے کی تکنیکی صلاحیت نہیں ہے۔ پہلگام واقعہ کے سوال میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان نے اس افسوسناک واقعہ پر دکھ اور ہمدردی کا اظہار کیا اور شفاف تحقیقات میں تعاون کی پیشکش کی تاہم بھارت نے بغیر کسی ثبوت کے پاکستان پر الزامات عائد کئے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک بھارت ایک بھی ثبوت پیش نہیں کر سکا اور نہ ہی کسی گروہ نے اس واقعہ کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے مزید کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں 7 لاکھ بھارتی فوج کی موجودگی میں پہلگام جیسے واقعہ کا پیش آنا بھارتی سکیورٹی اور انٹیلی جنس کی بدترین ناکامی ہے اور بھارت اس واقعہ کو پاکستان سے جوڑنے کی کوشش میں بری طرح ناکام ہوا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ جنگ بندی کے بعد پاکستان اور بھارت کے ڈی جی ایم اوز کے درمیان پہلا رابطہ ہو چکا ہے

بقیہ 4

ہدایات پر تھانہ عرزی پولیس نے سوشل میڈیا پر پاک آرمی اور پولیس کے خلاف نازیبا اور اشتعال انگیز الفاظ استعمال کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے خلاف پاکستان الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (PECA 2016) کے تحت چارسدہ میں پہلا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی ایس پی گلشید خان کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ عرزی قیصر خان نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم عبداللہ ولد مقصود ساکن قدیم آباد کو گرفتار کیا۔ ملزم سوشل میڈیا پر اداروں کے خلاف نازیبا زبان اور دھمکی آمیز مواد شیئر کر رہا تھا، جو ریاستی اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچانے اور امن و امان کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔

بقیہ 5

کل بھارتی ظلم و بربریت، جنگی جارحیت کے خلاف بھی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور پاک افواج کی جانب سے دشمن کے عزائم کو خاک میں ملانے اور منہ توڑ جواب دینے پر انہیں بھی مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقع پر بھارتی میڈیا کے انتہائی غیر ذمہ دارانہ طرز عمل، مختلف واقعات کو انتہائی غلط انداز میں توڑ مروڑ کر پیش کرتے، ہندوستان کی عوام کو بے وقوف بنانے کیلئے طرح طرح کے پروپیگنڈوں کو بھی صحافت کا ایک سیاہ باب قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس وقت پوری دنیا بھارتی میڈیا کے اس عمل سے شرمندہ ہے۔ صحافتی حلقوں نے تاریخ میں پہلی مرتبہ دیکھا کہ بھارتی میڈیا بظاہر صحافت کا لبادہ اوڑھے کس قدر صحافتی اصولوں کے منافی جا کر جنگ کے ماحول کو قائم رکھنے اور اسے مزید بھڑکانے کیلئے اپنے ہی لوگوں کو بے وقوف بنانے میں مصروف عمل رہا۔ اجلاس میں پاک افواج کے جاندار، بروقت، مدبرانہ فیصلے کو دنیا میں ایک عظیم قوم کے طور پر ابھرنے کا موقع قرار دیتے ہوئے مسئلہ کشمیر کی عالمی سطح پر ایک بار پھر نمایاں انداز میں اجاگر ہونے کے عمل کو بھی بھارتی وزیر اعظم اور بھارت کی بدترین شکست قرار دیا گیا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ دنیا مسئلہ کشمیر کے حل کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ہنگامی کردار ادا کرے اور بھارت کو پاکستان پر حملے کی سازشوں، بے بنیاد الزامات کی آڑ میں امن قائم رکھنے کیلئے کئے جانے والے معاہدوں کی معطلی اور دیگر اقدامات پر جواب دہ ٹھہرائے اور دنیا بھر کا امن داؤ پر لگانے کے عمل کے خلاف مستقبل میں اسے باز رکھنے کیلئے بھی اقدامات کرے۔

بقیہ 6

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جسٹس آف پیس چوہدری محمد منیر کی عدالت میں زیر سماعت رہنے کے بعد درخواست زیر دفعہ A 22 کی پیروی مخالف مسئولان نوجوان قانون دان جہلم ویلی بار کے ممبر نثار علی چک ایڈووکیٹ نے کی جبکہ مخالف سائلان پیروی چوہدری امجد ایڈووکیٹ نے کی، نثار علی چک کے قانونی دلائل نے جسٹس آف پیس سیشن جج محمد منیر کو مطمئن کرتے ہوئے سائلان کی درخواست خارج کروا دی، جو ہریہ زبیر نامی لڑکی کی موت واقع ہونے کے والد محمد زبیر کی طرف سے قتل کا رنگ دیا، محض قیاس آرائی مبنی ثابت ہوا، تھانہ ہٹیاں بالا، JIT، کرائم برانچ و دیگر تحقیقاتی اداروں اور پوسٹ مارٹم رپورٹ سے یہ معاملہ متوفیہ کا خودکشی کا فعل ثابت ہوا متوفیہ کا والد محمد زبیر ملزمان کے خلاف کارروائی کی خاطر جہلم ویلی کی عدالت رجوع ہوا لیکن عدالت کو مطمئن نہ کر پایا جبکہ نامزد ملزمان کی طرف سے نوجوان قانون دان نثار علی چک ایڈووکیٹ نے کیس کی پیروی کی ڈسٹرکٹ سیشن جج چوہدری محمد منیر نے نومبر 2024 سے اس وقت تک ہونے والی تفتیش، میڈیکل رپورٹ، پوسٹ مارٹم رپورٹ، نوجوان قانون دان نثار علی چک کے دلائل سے مطمئن ہوتے ہوئے اس واقعہ کو قتل نہ قرار دیتے ہوئے اس معاملے کو نمٹاتے ہوئے درخواست سائل خارج کر کے مسل کو تحت ضابطہ داخل دفتر کرنے کا حکم سنا دیا، جس پر مسئولان اور دیگر نے نوجوان قانون دان کو مبارکباد پیش کی

بقیہ 7

سردار نعیم سرفراز نے آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی پر آرمی چیف اور آرمڈ فورسز چیف اور مسلح افواج پاکستان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان و آزاد کشمیر کے عوام پاک فوج کی پشت پر کھڑے ہیں آج ثابت ہو گیا کہ فوج ہے تو ملک ہے۔ فضائیہ کے شاہینوں نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے اور بھارت کو جنگی جہازوں سمیت بھاری نقصان پہنچایا، قوم انہیں سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے ایل او سی پر حالیہ پاک بھارت جنگ میں شہید ہونے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ پاک بھارت جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج نے وطن کا دفاع کرتے ہوئے کامیابیوں کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے، قوم فوج کو سلام پیش کرتی ہے اس عزم کا اظہار کرتی ہے کہ ہم فوج کی پشت پر کھڑے ہیں اور اللہ تعالیٰ قوم اور ملک کا حامی و ناصر ہو انہوں نے کہا کہ جنگ ملتوی ہوئی ہے ختم نہیں ہوئی لہٰذا ہمیں آنکھیں کھلی رکھنی ہوں گی بھارت ایک ناقابل اعتبار ملک ہے۔

بقیہ 8

دنیا کو پیغام آزادی اور عزم حق کی روشن نوید عطا کی جس پر لبریشن لیگ کشمیری عوام کی جانب سے افواج پاکستان کو ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرتے ہیں وہ لبریشن لیگ کے صدر منتخب ہونے کے بعد کونسل کی افتتاحی نشست سے خطاب کر رہے تھے منظور قادر ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کی حالیہ کشیدگی نے مسئلہ جموں کشمیر کو دنیا کا فلیش پوائنٹ بنا دیا ہے جب تک جموں کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت کا موقع نہیں دیا جاتا تب تک بھارت کی ہٹ دھرمانہ پالیسی کے باعث خطہ میں ایٹمی جنگ کے خطرات ہمیشہ منڈلاتے رہتے ہیں ریاست جموں کشمیر کی وحدت قائم ہو کر رہے گی دو کروڑ کشمیری عوام کو ان کا حق آزادی و حق خود ارادیت مل کر رہے گا اور ریاست جموں کشمیر میں قدرتی وسائل پر ریاستی عوام کو حق ملکیت و حق تصرف حاصل ہو کر رہے گا منظور قادر نے زور دے کر کہا کہ انہوں گلگت بلتستان آزاد کشمیر حکومت کو عبوری انقلابی حکومت کو جائز، باوقار و بااختیار حکومت کے طور پر تسلیم کر کے پاکستان کے مسائل کو حل کیا جائے۔ ہندوستان کو مقبوضہ کشمیر سے اپنا غاصبانہ تسلط ہر حال میں ختم اور اپنی افواج کا انخلا کرنا پڑے گا۔ یہی اقدامات پاکستان کی جغرافیائی سلامتی، سیاسی و معاشی استحکام اور برصغیر میں امن ترقی اور بھائی چارے کی ضمانت ہیں اس لیے وقت کا تقاضا ہے

بقیہ 9

ریلی، بھارتی مورچوں کے سامنے سرحدی قصبہ چکوٹھی کی فضا پاک فوج، کمانڈر انچیف آصف زرداری، چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر، بلاول بھٹو زرداری زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ تفصیلات کے مطابق پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے زیر اہتمام جہلم ویلی کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہٹیاں بالا سے چکوٹھی تک پاک فوج زندہ باد ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ چکوٹھی میں پیپلز پارٹی رہنما اشفاق ظفر نے پاک فوج کی شاندار کامیابی پر پاک فوج کے جوانوں کو مبارکباد اور مٹھائی پیش کی اور ریلی بھارتی مورچوں کے سامنے بڑے اجتماع کی شکل اختیار کر گئی، جس سے خطاب کرتے ہوئے پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاک فوج کا آپریشن بنیان مرصوص کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں پاک فوج کے بھرپور جواب کے بعد مودی گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوا اس وقت تک جنوبی ایشیاء میں امن قائم نہیں ہو سکتا جب تک اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا امریکی صدر کو فوری طور پر مسئلہ کشمیر کو حل کروانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ جنوبی ایشیاء میں امن بحال رہے، پاک فوج کو قابض بھارتی فوج کو دندان شکن جواب دینے پر خراج تحسین اور سلام پیش کرتے ہیں۔ آپریشن بنیان مرصوص نے بھارت کا جنگی جنون ہوا میں تحلیل کر کے رکھ دیا پاک فوج کی جنگی صلاحیتوں کی وجہ سے پاکستان سپر طاقت ابھر کر سامنے آیا، پاک فوج کے سامنے بھارت کی فوجی طاقت ریت کی دیوار ثابت ہوئی، پاکستان کے میزائلوں نے بھارت کی فوج کی طاقت کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا

بقیہ 10

جواب پاکستان کے شاہینوں نے دن کے اجالے میں دے کر ثابت کر دیا کہ پاکستان کی مسلح افواج دنیا کی بہترین بہادر، قابل، دلیر فوج ہے جس نے مودی کے سر سے جنگ کا بھوت اتار کر پاکستان کے پاؤں پڑنے پر مجبور کر دیا، پاکستان مسلح افواج کے سپہ سالار مرد حر چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر کی شاندار حکمت عملی کو پوری کشمیری قوم سلام پیش کرتی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریڑہ میں اظہار تشکر ریلی کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجتماع سے جماعت اسلامی کے ضلعی امیر قاضی ساجد دیپاس کوہالی، اکرام کاشر، جنت حسین، مفتی نعیم ابو لبنی، افضل خان، شاہ صادق بگل، مجید ماگرے، نگاری اشرف علی، عاشق خان، عبدالرحمن، ممتاز الرحمن، عمران رفیق، اعجاز حسرت، عابد اکرم، امجد افسر، پرویز رفیق، یونس خان، نادر مغل، صابر الرحمن و دیگر نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ پاکستان کی بہادر افواج نے بھارت کو کرارا جواب دے کر پوری دنیا کو ثابت کر دیا کہ مسلح افواج پاکستان دنیا کی بہترین بہادر قابل اور باصلاحیت افواج ہے

بقیہ 11

کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل بامعنی مذاکرات میں پنہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان سے زیادہ بہتر کون جانتا ہے کہ جنگ و جدل اقوام کی تباہی اور انسانیت کی موت کا باعث بنتی ہے۔ ہم اس بات پر رب ذوالجلال کا شکر ادا کرتے ہیں کہ دونوں ممالک نے جنگ کی ابتدائی تباہ کاریوں کے فوراً بعد ہوش کے ناخن لے کر جنگ بندی کی طرف قدم بڑھایا۔ پروفیسر بٹ نے اس ضمن میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ بھارتی پیشکش کا مثبت جواب دے کر پاکستان نے جس بڑے پن کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔

بقیہ 12

دعا کے ساتھ آغاز کرنے کے ساتھ اس بات کا اعادہ لیا گیا ہے کہ جدید ترین سہولیات کا لائبریری اور اس طرح کی جو بھی ضروریات ہیں وہ اس میں پوری کی جائیں گی

بقیہ 13

ہی نہیں بلکہ بھی جائے گی۔ بس پر زخمیوں اور ان کے لواحقین کی جانب سے بھی علاج معالجے پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ کمانڈر ون اے کے بریگیڈ مظفرآباد اور کمشنر مظفرآباد ڈویژن نے کہا کہ پاکستان کی عوام اور مسلح افواج کشمیری عوام کی منصفانہ جدوجہد میں ان کے ساتھ ہیں اور حکومت انڈین بمباری سے ہونے والے نقصانات کے ازالہ کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ حکومت کی جانب سے کنٹرول لائن اور متعلقہ علاقوں میں نقصانات کا درست تعین کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے ایک بورڈ بھی قائم کر دیا ہے۔ جو اندر 15 ایام اپنی سفارشات پیش کرے گا۔ لواحقین نے حکومت آزاد کشمیر، مسلح افواج پاکستان اور مظفرآباد انتظامیہ کی جانب سے امن کے تحفظ اور بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا شکریہ ادا کیا۔ اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ملک پاکستان کی سلامتی کے لئے وہ اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ و گریز نہیں کریں گے۔

بقیہ 14

انہوں نے مزید کہا کہ مودی کے خطاب سے لگتا ہے کہ انہیں ابھی تک مکمل چین نہیں آیا، ہمت ہے تو شوق مودی پاکستان پر دوبارہ کا شوق پورا کر لے۔ پاکستانی قوم اور افواج متحد ہو کر مقابلہ کریں گی۔ خیال رہے کہ بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کیا لیکن وہ آف کلر نظر آئے، انہوں نے اپنی تقریر میں پہلگام واقعہ کو ظلم قرار دیا اور پاکستان پر روایتی الزامات کو دہرایا۔

بقیہ 15

کار، افواج پاکستان کو سلام پیش کرتا ہوں۔ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا کہ پوری قوم پاک فوج کے ساتھ مل کر لڑی، انہوں نے کہا کہ ہمارے آپس میں لاکھ اختلاف ہوں دشمن کے مقابلے میں ہم ایک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو متحد رکھنے کیلئے عمران خان کو رہا کرنا ہوگا

بقیہ 16

بنچ کے سربراہ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے آئندہ سماعت پر فریقین کے وکلا کو مکمل تیاری کے ساتھ آنے کی ہدایت کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ ہم نے انکوائری ختم کر دیا ہے، انکوائری صرف اسی صورت میں حل ہو سکتا ہے یا پانچ مر جائے، یا وکیل مر جائے یا انکوائری کوئی اور بڑی چیز ہو جائے، ہمارے نظام میں گزر نہیں ہم لوگوں میں ہے، فیصلہ ہوگا، عدالت نے کہا کہ آئندہ دو ماہ میں سپریم کورٹ میں سزائے موت کے کسی مجرم کی اپیل زیر التوا نہیں رہے گی، وکلا آئندہ سماعت پر تیاری کر کے آئیں۔ سپریم کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کی سربراہی میں جسٹس اشتیاق ابراہیم اور جسٹس علی باقر نجفی پر مشتمل 3 رکنی بنچ نے مجرم ظاہر ذاکر جعفر کی سزائے موت کیخلاف اپیل پر سماعت کی۔ دوران سماعت مرکزی مجرم ظاہر ذاکر جعفر کے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر عدالت میں پیش ہوئے۔ جبکہ مدعا علیہان کی جانب سے شاہ خاور ایڈووکیٹ اور دیگر بطور وکیل پیش ہوئے۔ دوران سماعت وکیل سلمان صفدر نے اپنے موکل کی ذہنی حالت خراب ہونے کے حوالہ سے مزید دستاویزات جمع کرانے کیلئے سماعت ملتوی کرنے کی استدعا کی، اس پر جسٹس ہاشم کاکڑ نے استفسار کیا کہ آپ عدالت میں موجود ہیں تو التوا کیوں دیں؟ جس پر وکیل سلمان صفدر کا کہنا تھا کہ ظاہر ذاکر جعفر ذہنی مریض ہے، اس نکتے کو عدالتوں نے بھی نظر انداز کیا، کچھ دستاویزات جمع کرانا چاہتا ہوں جن سے کیس یکسر تبدیل ہو جائے گا، عدالتوں نے سپریم کورٹ کے جاری کردہ فیصلوں کو بھی نظر انداز کیا۔ جسٹس علی باقر نجفی نے استفسار کیا کہ کیا ذہنی مریض کے نکتہ کو ٹرائل کورٹ اور ہائیکورٹ میں اٹھایا گیا تھا۔

بقیہ 17

افواج کی بلا اشتعال فائرنگ سے کئی مکانات کو نقصان پہنچا، مویشی ہلاک ہوئے اور لوگوں کو شدید ذہنی دباؤ کا سامنا ہے۔ الخدمت فاؤنڈیشن کے وفد نے موقع پر متاثرہ گھروں کا معائنہ کیا، زخمی افراد کی خیریت دریافت کی، اور ضروری امداد کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا اعلان کیا۔ فاؤنڈیشن کے نمائندگان نے مقامی انتظامیہ سے بھی ملاقات کی اور ریسکیو و ریلیف کی کارروائیوں میں تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ الخدمت فاؤنڈیشن کے صدر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہم ہر مشکل گھڑی میں اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ایل او سی پر بسنے والے بہادر شہریوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ پاک فوج کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے بھارتی جارحیت کے خلاف عملی اقدامات کیے ہم نے نقصانات کا ابتدائی تخمینہ لگا لیا ہے اور جلد متاثرہ خاندانوں کو خوراک، ادویات، رہائش اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی کا آغاز کیا جائے گا۔" اس موقع پر مقامی افراد نے الخدمت فاؤنڈیشن کے اس اقدام کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ یہ تنظیم دیگر فلاحی اداروں کے لیے ایک مثال بنے گی۔ الخدمت فاؤنڈیشن کی جانب سے آئندہ دنوں میں ایل او سی کے دیگر علاقوں کا بھی دورہ کیا جائے گا اور امدادی سرگرمیوں کو وسعت دی جائے گی۔

بقیہ 18

منظور کر رکھا ہے، عدالت نے رجسٹرار آفس کو تحریری دلائل کو درخواست کا حصہ بنانے کی ہدایت بھی کی ہے۔ سید اقتدار حیدر کا تحریری دلائل میں کہنا ہے کہ میری غیر موجودگی میں میرے تحریری دلائل کو فیصلے میں مدنظر رکھا جائے، فریق نمبر 12 پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کو سابقہ الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ نہیں، الیکشن کمیشن نے پاکستان پارلیمنٹیرینز کو بطور سیاسی جماعت رجسٹرڈ کر رکھا ہے، مرکزی درخواست میں فریق نمبر 12 کو غلط فریق بنایا گیا ہے۔ سید اقتدار حیدر نے عدالت سے استدعا کی کہ وہ وکیل کو مرکزی درخواست واپس لینے کا حکم دے، وکیل حدیث مبارک کی روشنی میں از خود درخواست واپس لے لے۔

بقیہ 19

نوعیت کا نقصان پہنچے، انہوں نے مزید کہا کہ بھارت پاکستان کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا کیونکہ پاکستان کی عسکری طاقت اور قوم کا اتحاد اس کا اصل ہتھیار ہے۔ بھارت کے لوگ خلیج، سعودی عرب اور امریکہ سے رابطے میں تھے کہ جنگ بند کروائی جائے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ اصل طاقت وہی ہوتی ہے جو عمل میں نظر آئے اور پاکستان نے دنیا کو دکھایا کہ ہم اپنے دفاع میں کتنے سنجیدہ اور مضبوط ہیں، پوری قوم پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے اور پاکستان کے دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ایئر فورس نے چند گھنٹوں میں بھارت کے 5 طیارے گرائے، بھارتی جارحیت کے جواب میں پاکستان نے 20 ایئر بیسز تباہ کیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کا بیان بہت بعد کی بات ہے، ٹریڈ ایجنسی وار میں پاکستان نے بھارت کو دھول چٹائی ہے، پاکستان کو جو کرنا چاہیے تھا وہ کیا، پوری قوم افواج پاکستان، پاک فضائیہ کی شکر گزار ہے، دنیا میں تاثر پھیلا ہوا تھا کہ ہندوستان ساؤتھ ایشیا کا اسرائیل ہے

بقیہ 20

اسد بلال، راجپورہ میں حکیم طارق بکاو محلہ میں عیاض احمد لون، آبی گوجر پورہ میں محمد اشرف کالو، شیر کے علاقے دیوبی میں قاضی عثمان، تملدان پورہ میں مظفر احمد ماگرے اور پلپورہ نوریاغ میں شہباز فاروق بٹ کے گھروں پر چھاپے مارے ہیں۔ اب تک 150 سے زائد افراد کے مکانات ضبط کیے جا چکے ہیں، اور تازہ کارروائی میں جن افراد کے گھروں پر چھاپے ڈالے گئے۔ بھارتی فورسز نے وادی کے مختلف علاقوں میں گھروں پر چھاپوں اور پکڑ دھکڑ کی کارروائیوں کے دوران اسلام آباد، کولگام، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں دو درجن سے زائد نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے

بقیہ 21

مسلح افواج پاکستان جس کے سپہ سالار ایک حافظ قرآن راسخ العقیدہ، مسلمان خاندان نبوت کے چشم و چراغ سید زادے سید عاصم منیر ہیں نے انتہائی بصیرت اور اندرونی کمال حکمت عملی سے کفر اور طاقت کے گھمنڈ میں مخمور مودی کے ناپاک ارادوں کو فجر سے عصر تک خاک میں ملا دیا اور امت مسلمہ، عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے، جس پر پوری کشمیری عوام مبارکباد پیش کرتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قادر آباد کے مقام پر فتح مبین کی خوشی میں منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا جبکہ صدارت ممبر مرکزی زکوٰۃ کونسل مولانا ملک شوکت عارف قادری نے کی تقریب سے سردار ذوالقرنین، شاہین محمد صابر پٹھان، دفتر پٹھان ارشد خان، علی شیر ظہور خان و دیگر نے بھی خطاب کیا اس موقع پر انہوں نے ضلع باغ سے تعلق رکھنے والے جنگ کمانڈر سید محسن اختر گردیزی کے شاندار فضائی کارکردگی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

بقیہ 22

خلاف متحد ہیں، بھارت، خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کی پشت پناہی میں ملوث ہے۔ بیرسٹر سیف نے کہا کہ امن دشمن عناصر ہمارے ہاتھوں سے فنا ہوں گے اور دہشت گردی کے خلاف پولیس اہلکاروں کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس دہشت گردوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے، بھارت کی بی ٹیم کو سر اٹھانے نہیں دیا جائے گا۔ مشیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں نے گزشتہ روز پشاور میں پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا، خیبر پختونخوا حکومت دھماکے میں شہید اہلکاروں کے غم میں برابر کی شریک ہے، واقعے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

بقیہ 23

مطابق پہلی کارروائی ایک ائیر کارگو میں کی گئی، جہاں سے اسمگلنگ کیلئے چھپائی گئی 110 کلوگرام ہیروئن برآمد کر لی۔ دوسری کارروائی گڈانی میں آر سی ڈی شاہراہ پر کی گئی، جہاں سے ایک گاڑی سے 6 کلو چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق دونوں کارروائیوں میں انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر لئے گئے جبکہ مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 24

واحد اور قابل عمل راستہ بامعنی اور سنجیدہ مذاکرات ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جنگ کے تباہ کن نتائج کو بھارتی حکومت اور پاکستانی حکومت سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ انہوں نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ بامعنی بات چیت کو ترجیح دیں۔ انہوں نے بھارتی حکومت کی جانب سے جنگ بندی کی پیشکش کو قبول کرنے پر پاکستانی حکومت کی بڑی دانشمندی اور مدبرانہ طرز عمل کو سراہتے ہوئے اسے ایک قابل ستائش اقدام قرار دیا جو دینی، سیاسی، سماجی اور اخلاقی تدبر کی عکاسی کرتا ہے۔ عبدالصمد انقلابی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے مستقل حل کے لیے کسی بھی مذاکراتی عمل میں مسئلہ جموں کشمیر کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے کیونکہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، سلامتی اور تعلیم و ترقی اس تنازعہ جموں کشمیر کے حل پر منحصر ہے۔ انہوں نے بھارتی جارحیت کے خلاف "آپریشن بنیان مرصوص" کے تحت پاکستان کے فوری اور جرأتمندانہ جواب کی تعریف کی۔ انہوں نے جنگ بندی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی کی پیشکش کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ تنازعہ جموں کشمیر بین الاقوامی طور پر ایک تسلیم شدہ تنازعہ ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت تمام عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھارت کو جموں کشمیر میں اس کے اقدامات پر جوابدہ ٹھہرائے۔

بقیہ 25

عزائم کا ادراک رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کو مسترد کرتے ہیں جن کی بنیاد پر قابض ممالک بیٹھ کر ریاست جموں کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کریں" بابائے خودمختاری سردار رشید حسرت نے کٹھن حالات میں، ریاست جموں کشمیر کی وحدت کی بحالی قومی آزادی اور خوشحال معاشرے کے قیام کے لیے جدوجہد کی" وقت نے ثابت کیا ہے سردار رشید حسرت کا خودمختار جموں کشمیر کا نظریہ ہی جنوبی ایشیاء میں امن و خوشحالی کا ضامن ہے یہی وقت کا سردار رشید حسرت کو خراج ہے ان کے مشن کی تکمیل کے لیے جدوجہد ہر حال میں جاری رکھی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار جے کے ایل ایف کے چیئرمین سردار رؤف کشمیری، مجاز راہ ہے شاری کے سابق صدر عظیم دت ایڈووکیٹ، سینئر وائس چیئرمین جے کے ایل ایف خلیل احمد حبیب، سردار ابے انقلابی پارٹی کے صدر سجاد افضل، نیپ کے کنوینر اظہر احمد کاشر، جے کے ایل ایف یسین کے چیف آرگنائزر سردار قدیر، ایس ایل ایف کے سابق صدر توصیف خالق، جے کے ایل ایف نیشنل زون کے صدر ناصر سرور، فریڈم موومنٹ کے سابق صدر سردار قدیر، ممبر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی و چیف آرگنائزر جے کے ایل ایف خان الیاس، چیئرمین کے ایس ایل ایف جبیر کرامت، خضر اشرف ایڈووکیٹ، ایس ایف آزاد کے رہنما پیر شریف، ڈسٹرکٹ پریس کلب کے سابق صدر غضنفر، حلیف نعیم نذیر و یاسر حسرت اور دیگر نے بابائے خودمختاری سردار رشید حسرت کی برسی کے موقع پر جے کے ایل ایف کے زیر اہتمام منعقدہ "ریاست جموں کشمیر کی موجودہ صورتحال اور مستقبل کا لائحہ عمل" سے خطاب کرتے ہوئے کیا

بقیہ 26

نے کئی طریقے سکھائے محفوظ پناہ گاہوں کی نشاندہی کے حوالے سے بتایا گیا، عمارت کے اندر محفوظ گوشوں، تہہ خانوں یا مضبوط دیواروں کے قریب رہنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس سیشن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اس بات کا بھی عزم کیا گیا کہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے ریسکیو 1122 اپنی خدمات کے تسلسل کو جاری رکھے گا اور لوگوں میں شعور بیداری کے حوالے سے کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ 27

موجودہ کے پیش نظر ضروری اقدامات کیے گئے ہیں جن میں ہم اسپتالوں اور رضاکاروں کی جدید تربیت، ان کے لیے ادویات کی فراہمی اور سول ڈیفنس کو مزید فعال بنانے کے لیے ترقیاتی اسکیموں کی تیاری شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول ڈیفنس کو جدید خطوط پر ہم آہنگ کرنے اور ہنگامی حالات میں مؤثر ردعمل یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت ممکن بنایا جا سکے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سیکرٹری سول ڈیفنس چوہدری محمد فرید نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر محکمہ شہری دفاع کا کردار نہایت اہم ہے۔ سول ڈیفنس نے گزشتہ دنوں ہنگامی صورتحال میں بہترین کام کیا ہے۔ محکمہ کو وسائل فراہم کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رضاکاران کی کارکردگی بہترین رہی ہے۔ محکمہ کی بہتری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ 28

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایف بی آر کی ٹیکس کے دائرہ کار بڑھانے اور ٹیکس آمدن میں اضافے پر جائزہ اجلاس ہوا ہے۔ وزیراعظم نے رواں مالی سال میں ایف بی آر کے آمدن کے اہداف کے حصول کی جانب تیزی سے گامزن ہونے پر حکومتی معاشی ٹیم کی کوششوں کی تعریف کی ہے۔ ایسے افراد اور شعبے جو ٹیکس دینے کی استعداد رکھتے ہیں اور ٹیکس نہیں دیتے، انہیں ٹیکس نیٹ میں لایا جائے۔ ٹیکس چوری کرنے والے افراد و شعبوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے، ٹیکس چوروں کی معاونت کرنے والے افسران و اہلکاروں کا بھی کڑا احتساب کیا جائے، ٹیکس چوری کی روک تھام کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے، ٹیکس نیٹ میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، ٹیکس کی شرح کو کم کر کے عام آدمی پر بوجھ کو کم کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ سیمنٹ اور دیگر شعبوں میں ڈیجیٹل مانیٹرنگ کو رواں برس جون تک مکمل کیا جائے تمباکو کے شعبے کے ٹیکس آمدن کے حصول کیلئے صوبوں کے ساتھ مل کر اقدامات تیز کئے جائیں۔ ٹیکس سے متعلق زیرالتوا مقدمات کی مؤثر انداز سے پیروی کر کے ملک و قوم کے پیسے کا حصول یقینی بنایا جائے، اللہ کے فضل و کرم سے ملکی معیشت مستحکم اور ترقی کی جانب گامزن ہے، ملکی ترقی کیلئے سب کو اپنی ذمہ داری کو نبھانا ہوگا، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایف بی آر کی ٹیکس کے دائرہ کار اور ٹیکس آمدن میں اضافے پر جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ملک بھر میں سیمنٹ پلانٹس میں ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے مکمل نفاذ سے ٹیکس آمدن میں اربوں روپے کا اضافہ ممکن ہوا۔

بقیہ 29

کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے پر پوری قوم پاک فوج اور پاک فضائیہ کے بہادر سپوتوں کو سلام پیش کرتی ہے، ملکی سلامتی و خودمختاری پر ہونے والے ہر حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ منگل کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں پر فخر ہے، پاکستانی قوم اور مسلح افواج بھارتی جارحیت کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بہادر افواج نے قوم اور ملکی سالمیت کا کامیابی سے دفاع کیا، آپریشن بنیان مرصوص سے ہماری بہادر افواج نے دشمن کا غرور خاک میں ملا دیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ بھارتی مسلح جارحیت نے پوری پاکستانی قوم کو مزید متحد اور مضبوط کر دیا ہے، پاکستانی قوم اور اس کی بہادر افواج کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔ صدر مملکت نے بھارتی حملوں کے دوران بچوں اور خواتین سمیت قیمتی جانی نقصان پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔

بقیہ 30

ہمارا یہ اتحاد وقتی نہیں، بلکہ ایک مستقل قومی سوچ کا عکاس ہے۔ ہم نے ثابت کیا کہ جب وطن پر آنچ آتی ہے تو ہم سب اختلافات سے بالاتر ہو کر ایک جھنڈے تلے جمع ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ قومی یکجہتی ہے جو ہمیں ترقی و استحکام کی منزل کی طرف لے جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہی اتحاد ہمیں سیسہ پلائی ہوئی دیوار "بنیان مرصوص" بنا دیتا ہے، جس پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہی جذبہ ہماری ترقی کے لیے نئی راہیں کھولے گا اور ہم اسی اتحاد کو برقرار رکھ کر وہ قوم بنیں گے جس کا تصور علامہ اقبال نے پیش کیا تھا "افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ" وہ آج یہاں کمیٹی روم میں پونچھ ڈویژن کی کنٹرول لائن کی موجودہ صورتحال، بھارتی جارحیت سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات، شہداء اور زخمیوں کی تفصیلات، سرکاری اقدامات اور اداروں کی کارکردگی پر بریفنگ کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ اس اہم بریفنگ میں پونچھ ڈویژن میں تمام محکمہ جات کے ڈویژنل ہیڈز اور غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ کے نمائندگان شریک تھے۔ انہوں نے اس موقع پر تمام محکموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بحران کے ان لمحات میں ہمارے لوگوں نے اتحاد کا مظاہرہ کیا، جو نہ صرف متاثرہ علاقوں کی بحالی بلکہ امت مسلمہ کے حقیقی کردار کو دنیا کے سامنے لانے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ کنٹرول لائن پر بحالی کے عمل میں بھی اسی جذبے سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم دنیا کو دکھا سکیں کہ ہم ایک زندہ، متحد اور پرعزم قوم ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پونچھ ڈویژن میں کنٹرول لائن اور ملحقہ علاقوں میں بھارتی شیلنگ سے 10 لوگ شہید ہوئے جن میں چھ پونچھ، دو کوٹلی اور ایک باغ میں شہید ہوا جبکہ اس وقت تک کے حاصل اعداد و شمار کے مطابق حتمی افراد زخمی ہیں، ان تمام افراد کے لواحقین کو حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے ایک کروڑ پچاسی لاکھ پچاس ہزار (1,85,50,000) روپے کے امدادی چیکس تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ مزید نقصانات میں [illegible] گھر مکمل تباہ اور [illegible] گھر جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ [illegible] مال مویشی، چار پرائیویٹ گاڑیاں، دو گورنمنٹ بلڈنگز اور ایک سرکاری گاڑی تباہ ہوئی ہے۔ بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس ریجن سردار ظہیر احمد نے کہا کہ آج اس وقت جہاں ہم ہندوستان کے خلاف پاک فوج کی زبردست کارروائی پر جشن منا رہے ہیں وہاں متاثرین کے دکھ میں بھی برابر کے شریک ہیں اور ان کے لیے دعا گو رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی شیلنگ کے دوران ہمارے اداروں کے جو لوگ وہاں ڈٹے رہے اور اپنے فرائض منصبی نبھاتے رہے ان کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق، سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس پونچھ محمد ریاض مغل، چیئرمین ضلع کونسل پونچھ سردار جاوید شریف، میئر میونسپل کارپوریشن سردار عبدالعظیم سمیت ڈویژنل آفیسران، صدر غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ سردار شفقت حسین سمیت دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر شہداء کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 31

ریلیف (ترمیمی) ایکٹ 2019 کے مطابق لائن آف کنٹرول کے پار سے ہندوستانی جارحیت کے باعث ہونے والے نقصانات پر حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے شہداء کو 10 لاکھ روپے فی کس، مستقل معذور ہونے والے افراد کو 8 لاکھ روپے فی کس، شدید زخمیوں کو 3 لاکھ روپے، معمولی زخمیوں کو 50 ہزار روپے، گھر تباہ ہونے پر ایک لاکھ روپے، گھر کو جزوی نقصان پہنچنے والوں کو 60 ہزار روپے، دوکان متاثر ہونے پر 50 ہزار روپے، دوکان کو جزوی نقصان پہنچنے والوں کو 30 ہزار روپے، گاڑی متاثر ہونے پر 10 لاکھ روپے، چھوٹی گاڑی متاثر ہونے پر 50 ہزار روپے، شیلٹر کے نقصان پر 50 ہزار روپے جبکہ گائے بھینس کے نقصان پر ایک لاکھ روپے دیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق خود ہندوستانی جارحیت سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے متاثرین سے ملاقاتیں اور نقصانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کی ہدایات کی روشنی میں لائن آف کنٹرول پر شہید ہونے والے سویلینز کے ورثاء کو 10 لاکھ روپے فی کس ادائیگی بذریعہ ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ ایم ایل اے یا وزراء صاحبان گھر گھر جا کر کی جا چکی ہے جبکہ زخمیوں کی میڈیکل رپورٹ ملنے کے بعد کچھ ادائیگی کی جا چکی ہے اور باقی زخمیوں کی اگلے ایک سے دو دن میں تکمیل ہو جائے گی۔ گھروں کے نقصان کا اندازہ لگانے کے لیے ایک اسسمنٹ کمیٹی، بورڈ آف ریونیو کی سطح پر تشکیل دی گئی ہے جو کہ اسسٹنٹ کمشنر متعلقہ سب ڈویژن، ڈی ایس پی متعلقہ سب ڈویژن، سول میڈیکل آفیسر، پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ / اسسٹنٹ انجینئر پی ڈبلیو ڈی، متعلقہ فوجی یونٹ کے نمائندہ اور متعلقہ تحصیلدار پر مشتمل ہے۔

بقیہ 32

یعقوب خان نے اس بات پر اطمینان و مسرت کا اظہار کیا کہ پاک فوج نے دیدہ دلیری اور جوانمردی کے ساتھ بھارت کو منہ توڑ جواب دیا ہے جس سے بھارت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاک فوج کی اس کامیابی اور بہادری پر پوری قوم خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ پاک فوج نے چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر کی قیادت میں بھارت کا بہادری سے مقابلہ کیا اور بھارت کے غرور کو خاک میں ملا دیا جس پر ہم پوری قوم پاک فوج کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد جموں و کشمیر سردار محمد یعقوب خان نے کہا کہ ہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مسئلہ کشمیر کو حل کرانے کے بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہم مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ ہیں اور ہماری یہ جدوجہد مقبوضہ کشمیر کی آزادی تک جاری و ساری رہے گی۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد کشمیر سردار محمد یعقوب خان نے آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال پر بھی بات چیت کی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد کشمیر سردار محمد یعقوب خان کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 33

کرنے والوں میں پاک فضائیہ کے اسکواڈرن لیڈر عثمان یوسف، چیف ٹیکنیشن اورنگزیب، سینئر ٹیکنیشن نجیب، کارپورل ٹیکنیشن فاروق اور سینئر ٹیکنیشن مبشر شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی حملوں میں نائیک عبدالرحمن، لانس نائیک دلاور خان، لانس نائیک اکرام اللہ، نائیک وقار خالد، سپاہی محمد عدیل اکبر اور سپاہی نثار نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی فوج نے 6 اور 7 مئی کو بلا اشتعال حملے شروع کیے۔ بھارتی حملوں میں 40 شہری شہید ہوئے جن میں 7 خواتین اور 15 بچے بھی شامل تھے جبکہ حملوں میں 121 معصوم شہری زخمی بھی ہوئے۔ بیان میں کہا گیا کہ حملوں میں خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، زخمیوں میں 10 خواتین اور 27 بچے بھی شامل ہیں۔ گھناؤنی جارحیت کے جواب میں پاک افواج نے معرکہ حق کے جھنڈے تلے بھرپور جواب دیا، آپریشن "بنیان مرصوص" کے ذریعے درست اور نمایاں جوابی حملے کیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شہداء کی عظیم قربانی اور غیر متزلزل حب الوطنی ایک لازوال علامت ہے، شہداء کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، قوم جارحیت کے سامنے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی ابہام نہیں رہنا چاہیے کہ پاکستان کی خودمختاری یا علاقائی سالمیت کو چیلنج کرنے کی کسی بھی کوشش کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام واقعے کے بعد بھارت نے پاکستان پر الزام تراشی کا آغاز کیا تھا جس کے بعد دونوں ملکوں میں سرد مہری کا شکار تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے۔ بھارت نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پاکستانی سفارتی عملے کو محدود کر دیا تھا جبکہ بھارت میں موجود پاکستانیوں کے ویزے منسوخ کرتے ہوئے علاج کی غرض سے جانے والے بچوں سمیت تمام پاکستانیوں کو وطن واپس بھیج دیا تھا۔ جواب میں پاکستان نے سندھ طاس معاہدے کی غیر قانونی معطلی کو اعلان جنگ قرار دیتے ہوئے بھارتی سفارتی عملے کو محدود کرنے کے ساتھ سکھ یاتریوں کے علاوہ تمام بھارتیوں کے ویزے منسوخ کر دیے تھے، جبکہ بھارت کے ساتھ ہر قسم کی تجارت منسوخ کرتے ہوئے بھارتی پروازوں کے لیے فضائی حدود بند کر دی تھی۔

بقیہ 34

کہ پاکستان بھارتی وزیر اعظم کے گزشتہ روز دیئے گئے اشتعال انگیز اور جھوٹ پر مبنی بیانات کو یکسر مسترد کرتا ہے، ایسے وقت میں جب عالمی برادری خطے میں امن اور استحکام کے لیے کوشاں ہے، یہ بیان ایک خطرناک اشتعال انگیزی ہے جو غلط معلومات، سیاسی موقع پرستی اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ بیان ایسے جعلی بیانیے گھڑنے کی بھارتی روش کی عکاسی ہے، جنہیں جارحیت کو جواز دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان حالیہ سیز فائر مفاہمت پر مکمل عمل اور خطے میں کشیدگی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات پر کاربند ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ یہ جنگ بندی کئی دوست ممالک کی سفارتی کوششوں سے ممکن ہوئی، پاکستان کو مایوسی اور شکست خوردگی کا شکار قرار دینا بھارت کا ایک اور صریح جھوٹ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام حملے کا الزام بغیر کسی ٹھوس شواہد کے پاکستان پر ڈالنا بھارتی سازشی روش کا تسلسل ہے، تاکہ فوجی مہم جوئی کو جواز دیا جا سکے، داخلی سیاسی مقاصد حاصل کیے جا سکیں، اقلیتوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت انگیزی اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے توجہ ہٹائی جائے، ایک مصنوعی بیرونی خطرے کا ڈھونگ رچایا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستانی شہریوں پر دہشت گردی کے جھوٹے الزامات لگا کر بھارت نے بلاجواز اور غیر قانونی جارحیت کا مظاہرہ کیا، اس کے باوجود پاکستان نے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، لیکن بھارت نے اس کے جواب میں پاکستان کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنا کر کشیدگی کو مزید بڑھا دیا، جس سے پورے خطے کو خطرناک تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بھارتی اقدامات ایک خطرناک مثال قائم کر رہے ہیں، جو جنوبی ایشیا میں اسٹریٹجک استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے، بھارت اپنی کارروائیوں اور عورتوں و بچوں سمیت معصوم شہریوں کے قتل کو "نارمل" قرار دے کر خطے کے امن کو دائمی خطرے میں ڈال رہا ہے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان اس گمراہ کن سوچ کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے، "نارمل" یہی ہے کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں اور عالمی قوانین کا احترام کیا جائے، جیسا کہ پاکستان نے اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور عوام کے تحفظ کے لیے بھرپور انداز میں ثابت کیا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان آئندہ دنوں میں بھارت کے اقدامات اور رویے پر گہری نظر رکھے گا اور عالمی برادری سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارتی اشتعال انگیزیوں کا نوٹس لے۔ جاری بیان کے مطابق پاکستان نے بھارتی جارحیت کے خلاف اپنے دفاع کے حق کے تحت مؤثر، محدود اور صرف فوجی تنصیبات کو ہدف بنانے والی کارروائی کی، پاکستان نے اپنی عسکری صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے جسے کسی بھی پروپیگنڈے سے چھپایا نہیں جا سکتا

بقیہ 35

کہ مختلف شعبوں میں کامیابی کے باوجود اپنے سامنے موجود چیلنجز کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ میگا پراجیکٹس کی تکمیل تک جو بھی مسائل اور چیلنجز درپیش ہوں گے ان کے حل کیلئے مل کر جدوجہد کرنا ہوگی۔ وسائل کا درست استعمال ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ اور یہی ہماری صلاحیتوں کا امتحان بھی ہے ہم نے اپنی ترجیحات کو عالمی رجحانات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ اور کسی بھی جامعہ کی کامیابی یہی ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں جنگی صورتحال کے باعث تعلیمی سرگرمیوں میں چند روزہ تعطل کے بعد یونیورسٹی کے انتظامی اور تدریسی افسران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان، ایڈیشنل رجسٹرار، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق، ڈین انجینئرنگ پروفیسر ڈاکٹر امتیاز حسین، ڈین ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر امتیاز احمد، ڈائریکٹر فنانس عدنان جاوید سمیت مختلف کلیز کے ڈینز، صدور شعبہ جات، سینئر انتظامی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پراجیکٹ ڈائریکٹر انجینئر امتیاز بہار نے میگا پراجیکٹ فیز 2 پر کام کی پیشرفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جامعہ کی چند عمارتوں کا کام تکمیلی مراحل میں ہے جبکہ دیگر عمارتوں پر تیز رفتاری کے ساتھ کام جاری ہے۔ اس موقع پر مختلف شعبوں کے ڈینز اور دیگر نے اپنے متعلقہ شعبوں سے متعلق بریفنگ دی۔ وائس چانسلر نے افسران کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ اداروں کا عزت و احترام اور برتری ملازمین کے انتظامی کردار سے قائم ہوتی ہے آپ کا کردار آپ کی دیانتداری اور کمٹمنٹ ہے۔ ہمیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اونرشپ کے جذبے کے تحت کام کریں۔ جامعہ میں کام کی نوعیت کسی فیکٹری کی ملازمت سے قطعی مختلف ہے۔ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری اور قرض ہے جو آپ نے نبھانا ہے۔ ہم نے مسائل کے حل کیلئے مکالمے کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ 36

جنرل اعتماد و یقین کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ اجلاس میں متفقہ طور پر مورخہ 21 مئی بروز بدھ کو شہر بھر میں ایک عظیم الشان "بنیان مرصوص ریلی" کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا، جس میں تمام سیاسی جماعتوں، مذہبی تنظیموں، تاجر برادری، طلبہ، وکلا، سول سوسائٹی اور شہریوں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ ریلی کا مقصد قومی یکجہتی، عسکری حمایت اور بھارتی مظالم کے خلاف احتجاجی آواز بلند کرنا ہے۔ علاوہ ازیں اجلاس میں حکومت آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا گیا کہ ایل او سی کے متاثرین کی فوری بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، کیونکہ سرحدی علاقوں میں شہری شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن نے حکومت آزاد کشمیر سے راولاکوٹ میں جدید فائر بریگیڈ سسٹم کی فراہمی، سی ایم ایچ ہسپتال کے لیے سی ٹی سکین مشین اور جدید ایکسرے مشین کی فوری فراہمی کا بھی پرزور مطالبہ کیا تاکہ ہنگامی حالات میں شہریوں کو بنیادی سہولیات دستیاب ہو سکیں۔ آخر میں میئر میونسپل کارپوریشن سردار عبدالعظیم خان نے کہا کہ راولاکوٹ کے شہری محب وطن، باشعور اور افواج پاکستان کے ساتھ ہر حال میں کھڑے ہیں۔ "بنیان مرصوص" ریلی قومی ہم آہنگی کی ایک علامت ہوگی۔

بقیہ 37

ڈاکٹر اشتیاق احمد نے شرکت کی جبکہ ڈاکٹر الیاس ضلعی افسر بہبود آبادی نے میزبانی کے فرائض سر انجام دیے انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے حالات کا تقاضا ہے کہ ماڈرن ٹیکنیک سے فائدہ اٹھا کر ہم عوام کی بہتری کے لیے کام کریں جیسے ماں بچے کی شرح اموات (ایم ایم آر) (آئی ایم آر) کو کم کرنے میں مدد ملے گی تاکہ کیونکہ بیماریوں کے روک تھام کے علاوہ ماں اور بچے کی صحت کو بہتر کرنے میں مدد مل سکے انہوں نے کہا کہ فیلڈ میں موجود سوشل موبلائزر گھر گھر رجسٹریشن کا عمل مکمل کریں اور لوگوں کو محکمہ بہبود آبادی کی سروسز سے نہ صرف روشناس کریں بلکہ سروسز مہیا کریں، انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ ملکی ایمرجنسی کے تناظر میں تمام ضلع کے ملازمین اور رضاکاروں کو فرسٹ ایڈ ٹریننگ دے کر ملکی طور پر پاک فوج کے شانہ بشانہ اپنا کردار ادا کریں اس کے لیے ضلعی افسر بہبود آبادی راولاکوٹ کو ٹریننگ کے لیے ٹاسک دیا گیا جو پہلے سے ضلع میں بہت سے نوجوان لڑکیوں اور لڑکوں کو ٹریننگ دے چکے ہیں آخر میں انہوں نے ٹریننگ مکمل کرنے والی نوجوان لڑکیوں میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے۔ ٹریننگ کے اختتام پر ڈی ٹی پاپولیشن نے ہنگامی طور پر دو فلاحی مراکز چھتر اور بریننگ کا وزٹ کیا تمام ریکارڈ چیک کیا اور موقع پر احکامات دیے

بقیہ 38

دورہ کیا۔ نئے سندھ ہماری ریڑھ کی ہڈی ہے۔ بعد ازاں انہوں نے معروف صنعت کاروں اور برآمد کنندگان کے وفد سے ملاقات کی، یہ ملاقات حکومت کی کاروباری شعبے اور صنعتی برادری سے جاری مشاورتی عمل کا حصہ تھی۔ اس موقع پر گفتگو کے دوران وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ برآمدات پر مبنی ترقی نہ صرف ایک ترجیح ہے بلکہ پاکستان کی معاشی استحکام اور پائیداری کے لیے واحد قابل عمل راستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کے ہر شعبے کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پیداوار میں اضافہ اور عالمی منڈیوں کی جانب رجحان اپنانا ناگزیر ہے تاکہ پاکستان بار بار کے معاشی بحرانوں سے نکل کر پچیسویں آئی ایم ایف پروگرام سے بچ سکے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ موجودہ تحفظاتی نظام کو ختم کرنا ہوگا تاکہ مسابقت پر مبنی مارکیٹ کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری تحفظ کے دور کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم ذاتی طور پر ان پالیسی اصلاحات کی نگرانی کر رہے ہیں

بقیہ 39

قوم خراج تحسین پیش کرتی ہے، پاک فوج نے آپریشن بنیان مرصوص کا جوابی وار کر کے بھارت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا، مسلح افواج کے سربراہ جنرل عاصم منیر اس پوری جنگ کے دوران بھارت کے اعصاب پر چھائے رہے، جنوبی ایشیاء میں پائیدار اور مستقل امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، کشمیر کا حل کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل ہونا چاہیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مسئلہ کشمیر کے حل میں دلچسپی ظاہر کی ہے ہم امید کرتے ہیں اس مسئلہ کے حل کیلئے وہ سنجیدہ کوشش اور حل بھی پیش کریں گے۔ سردار محمد حسین خان نے مزید کہا کہ ہماری ائیر فورس نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا جس کا بین الاقوامی سطح پر اعتراف کیا گیا ہے، ایل او سی پر پاک فوج نے بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دیا اور بھارتی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر انہیں تباہ کیا ہمیں فخر ہے، ہماری پاک فوج نے سویلین آبادی کے بجائے فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا اور سول آبادی کو محفوظ رکھا، بھارت نے شہری آبادی اور املاک کو نشانہ بنایا سردار محمد حسین خان نے کہا کہ آزاد کشمیر کی حکومت کی جانب سے امداد کرائیں گی آزاد کشمیر حکومت اپنی عوام کیساتھ کھڑی ہے اور ان کی آبادکاری کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی

بقیہ 40

سی این این کو دیئے گئے انٹرویو میں انڈیا پاکستان کے درمیان جنگ بندی معاہدے کے حوالے سے اسحاق ڈار نے کہا کہ امید ہے کہ ہوش مندی سے کام لیا جائے گا۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ ہمیں اس بات کا یقین تھا کہ پاکستان اس قدر مضبوط صلاحیت رکھتا ہے کہ ہم انڈیا کو زمین پر اور فضا میں شکست دیں گے۔ انٹرویو میں وزیر خارجہ نے جنگ بندی کے حوالے سے کہا کہ اگرچہ معاہدہ دیکھا جائے برقرار ہے لیکن دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی مذاکرات ابھی تک نہیں ہوئے انہوں نے کہا کہ امید ہے ہوش مندی سے کام لیا جائے گا۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ ہر ایک کے مفاد میں یہی بہتر ہوگا کہ مزید تاخیر نہ کی جائے اور دونوں ممالک کو مناسب وقت سے آگے تک کے لیے چھوڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنی برابری ثابت کر دی ہے اور ہم نے موثر توازن قائم کر لیا ہے، پہلے بھی اور اب بھی امن کے حامی ہیں

بقیہ 41

اجلاس میں ملک میں موٹر ویز اور قومی شاہراہوں کی حالت زار کی خستہ حالی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس آسیہ ناز تنولی نے پیش کیا۔ آسیہ ناز تنولی نے کہا کہ ہزارہ موٹروے کی مرمت کب تک دوبارہ ہو جائے گی۔ پارلیمانی سیکرٹری گل اصغر خان نے کہا کہ ہم کو ادیم اور ان لائن کے کچھ علاقے میں حفاظتی باڑ لگائی ہے۔ اجلاس میں مختلف پرائیویٹ ممبر بل پیش کئے گئے۔ شازیہ مری نے انتخابات ترمیمی بل پیش کیا، قاسم گیلانی نے تجارتی تنظیمات ترمیمی بل پیش کیا، دانیال اورات شریف نے پارلیمانی بجٹ آفس بل پیش کیا، شرمیلا فاروقی نے دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود کے بزرگ شہریوں کا ترمیمی بل پیش کیا، سحر کامران نے انسداد تشدد اور مواد ترمیمی بل پیش کیا، شاہدہ رحمانی نے ضمنی تعلقات ترمیمی بل پیش کیا، امین عارف نے ایکسپریس ڈویلپمنٹ اتھارٹی ترمیمی بل پیش کیا، معین عامر پیرزادہ نے الصدق ادارہ برائے اعلیٰ تعلیم بل پیش کیا، اسامہ میلہ نے دیوانی ملازمین ترمیمی بل پیش کیا، اسامہ میلہ نے فری ڈویلپمنٹ اتھارٹی پاکستان ترمیمی بل بھی پیش کیا، دانیال اورات شریف نے راول بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد بل پیش کیا، آغا رفیع اللہ نے پاکستان جنرل کاسمیٹکس ترمیمی بل پیش کیا، تمام بل متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیے گئے

بقیہ 42

نے کہا کہ اگر بھارت دہشت گردی میں ملوث ہے تو یہ سوالات تو سامنے آئیں گے اور انہیں سامنے آنا چاہیے، یہ سب شواہد سامنے آنے چاہئیں، مودی کا بھارت بین الاقوامی دہشتگرد ہے۔ خواجہ آصف نے دعویٰ کیا کہ مختلف کالعدم تنظیموں کو پاکستان میں دہشت گردی کے لیے بھارت کی جانب سے فنڈنگ کی جا رہی ہے، اس کے بھی شواہد ہمارے پاس محفوظ ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں خواجہ آصف نے کہا کہ بھارت اب پاکستان پر حملہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا، مودی پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر تنقید کا سیلاب آیا ہوا ہے، مودی نے اپنے خطاب میں چیزوں کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے، چیزیں ان کے ہاتھ سے نکل چکی ہیں کہ مودی سمیٹ نہیں سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں بھی مودی سرکار کے دن گنے جا چکے ہیں، فیصلہ بھارت کے عوام کریں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات میں کشمیر اور دہشت گردی پر بات ہوگی، ملاقات کے ایجنڈے میں یہ چیزیں ہیں، دہشتگردی ایجنڈے کا ایک حصہ ہے، دنیا اب خود فیصلہ کرے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان 25 سال سے دہشتگردی کا نشانہ بن رہا ہے، الزام ابھی ہمارے اوپر لگایا جا رہا ہے، وزیر اعظم نے خود انویسٹیگیشن کی بھی کہ دہشت گردی کے واقعہ کی تحقیقات کی جائیں، پاکستان کی دہشتگردی کے خلاف جنگ کو تسلیم کیا جائے، ہم نے بڑا نقصان اٹھایا ہے

بقیہ 43

اور شکست مودی کی شکست ہے، مسئلہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر اجاگر ہو گیا ہے، آپریشن "بنیان مرصوص" اور ہمارے شاہینوں کی کامیابی کو پوری دنیا نے تسلیم کیا ہے، وہ ان خیالات کا اظہار پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاؤس میں عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ بھارت کی بلا اشتعال گولہ باری سے شہید ہونے والے شہداء کے خاندان کو خراج تحسین پیش کرتا، آزاد کشمیر اور پاکستان کے لوگ ذہنی طور پر جنگ کے لیے تیار تھے وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے ایل او سی پر بسنے والے لوگوں کے لیے ایک ارب روپے کا فنڈ مختص کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جارحیت اور بلا اشتعال گولہ باری کے دوران ریاست کے اندر مکمل اتحاد و اتفاق قائم تھا افواج پاکستان نے اپنے سے چار گنا بڑے ملک کو شکست دے کر یہ ثابت کر دیا کہ جنگیں جذبہ ایمان اور دلیری سے لڑی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوران گولہ باری حویلی کی تمام محکمہ جات کی کارکردگی مثالی رہی جس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک بھارت کشیدگی ایل او سی سے بڑھ کر پاکستان اور آزاد کشمیر کے شہروں تک پہنچ چکی تھی۔ اللہ پاک نے پاکستان اور افواج پاکستان کو ساری دنیا میں سرخرو کیا دوران کشیدگی پاکستان اور آزاد کشمیر کے لوگوں نے باہمی ہم آہنگی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کیا جس کی مثال نہیں ملتی

بقیہ 44

ہوئے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے شہداء، زخمیوں اور املاک کے لیے اعلان کردہ پیکج کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں۔ لائن آف کنٹرول پر بسنے والے عوام کے جذبے ہمالیہ سے بھی بلند ہیں۔ لائن آف کنٹرول پر ہندوستانی فوج نے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا معصوم بچوں، عورتوں، بزرگوں کو شہید کیا۔ پاکستان کی بہادر افواج نے صرف دشمن کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے اس مشکل وقت میں بہترین قیادت کی

بقیہ 45

اس موقع پر موسٹ سینئر وزیر کرنل ریٹائرڈ وقار احمد نور، وزرائے حکومت چوہدری اظہر صادق اور نثار انصر ابدالی بھی موجود تھے۔ انہوں نے وارڈز کا معائنہ کیا، طبی امداد، خون کے عطیات، ادویات کے سٹاک و دیگر امور کا جائزہ لیا۔ زخمیوں کے لواحقین نے وزیر اعظم آزاد کشمیر کے دلیرانہ انداز بلا خوف زیرو لائن دورے کو سراہا اس سے زخمیوں کا حوصلہ بلند ہوا۔ ایم ایس ڈاکٹر محمد منصور، ڈی ایچ او ڈاکٹر ادرم بتزل نے زخمیوں کے علاج معالجے پر بریفنگ دی۔ دارالاحسان بیڈز کی صورتحال کو وزیر اعظم نے ملاحظہ کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مشکل گھڑی میں وہ خود اور ان کے وزراء مسلسل عوام کیساتھ موجود ہیں۔ بحیثیت مسلمان ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ زندگی موت اللہ کے پاس ہے، حکومت متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی حالات خواہ جیسے بھی رہیں۔ شہداء کے جنازوں میں شرکت یقینی بنائی گئی، زخمیوں کو دلاسہ اور لواحقین کو امدادی چیک دیے گئے

بقیہ 46

بھارتی وزیر اعظم کی جانب سے ایک جھوٹا بیانیہ تشکیل دینا ڈھٹائی کی آخری حد ہے۔ مودی جنونی اور نفسیاتی مریض اور انسانیت دشمن شخص ہے۔ بلال سید مظفرآباد، کوٹلی مسجد پر بھارتی حملوں میں معصوم بچے شہری شہید ہوئے، ہم کشمیری قوم ایک طویل عرصہ سے بھارتی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ ہم بحیثیت ترجمان حکومت آزاد کشمیر اور کشمیری قوم کے نمائندہ کی حیثیت سے خود ساختہ پہلگام واقعہ کی بنیاد پر پاکستان اور کشمیری قوم پر جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ہم متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ بھارت پہلگام فالس فلیگ آپریشن میں ملوث لوگوں کی شناخت اور ثبوت دینے کے بجائے الٹا اس نے معصوم بچوں شہریوں اور مساجد پر حملہ کیا۔ کیا حملہ آوروں کو آسمان کھا گیا یا زمین نگل گئی؟ جبکہ وہاں قریب میں فوج کا ایک یونٹ بھی ہے اور پولیس چوکی بھی۔ ہر ساتویں کشمیری پر ایک بھارتی فوجی مسلط ہے۔ بھارت کے فالس فلیگ آپریشن پہلگام میں "را" ناکام ہوئی جبکہ پاکستان پر رات کی تاریکی میں چھپ کر حملہ کرنے میں "رافیل" ناکام ہوئے۔ مودی جیسے نفسیاتی اور جنونی مریض کا کسی ملک کا وزیر اعظم رہنا تو دور کی بات اس جیسا انتہا پسند دشمن شخص کسی مہذب سوسائٹی میں بھی رہنے کے قابل نہیں ہے۔ وزیر اطلاعات آزاد کشمیر مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ نے ان خیالات کا اظہار سینٹرل پریس کلب اسلام آباد میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر سینٹرل پریس کلب اظہر جتوئی اور قائمقام سیکرٹری جنرل سید شیراز گردیزی بھی موجود تھے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ انتہا پسند مودی مظلوموں کی آہوں کی پکڑ میں آ چکا ہے۔ اس لیے حواس باختہ ہو کر ایسی گفتگو کرتا ہے اور دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کرتا ہے مگر دنیا اب اس کے مکرو فریب کو جان چکی ہے۔ مودی اور اس کی کابینہ کے تحریری ایڈیٹ وہ احمق لوگ ہیں جو تمام عالمی قوانین اور اخلاقی ضابطے اور معاشرتی قدروں کو روند کر غیر ذمہ دارانہ گفتگو کرتے ہیں۔ کیا ایک خبط الحواس شخص ہندوستان جیسے ڈیڑھ ارب آبادی اور ایٹمی طاقت والے ملک کا سربراہ رہنے کے قابل ہے؟۔ بھارت کے وزیر اعظم نے جو یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس نے سینکڑوں دہشت گرد ہلاک کیے وہ اس کا ثبوت دے۔ آج تو میڈیا کا دور ہے کوئی چیز بھی چھپائی نہیں جا سکتی۔ بھارتی وزیر اعظم ایک جھوٹا اور مکار شخص ہے اس نے مکاری اور گھٹیا پن کی آخری حدیں بھی پھلانگ دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ گجرات کا قصائی نہ احترام آدمیت رکھتا ہے اور نہ رشتوں کی محبت اور تقدس جانتا ہے اس کے نزدیک انسانیت کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ یہ پورے جنوبی ایشیا کو اپنی جھوٹی انا کی خاطر آگ میں جھونکنا چاہتا ہے اس لیے دنیا اس کے غلیظ عزائم کا نوٹس لیا جانا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ الحمد للہ، پاکستان کی جانب سے جوابی وار "بنیان المرصوص" نے نہ صرف پاکستانی اور کشمیری قوم کو سرخرو کیا بلکہ عالم اسلام کی امیدوں کا واحد مرکز پاکستان اور مسلح افواج پاکستان کی بصیرت کو مان لیا۔ میں اس موقع پر پاک فوج کے جری اور بہادر سپہ سالار جنرل عاصم منیر کی ولولہ انگیز قیادت کو سلام عقیدت پیش کرتا ہوں جو قوم کی امیدوں پر پورا اترے۔ ہماری پاک فضائیہ نے دشمن پر اپنی برتری واضح کی اور دنیا نے پاک فضائیہ کی برتری کو تسلیم کیا۔ پاکستان پر رات کی تاریکی میں بھارت کے حملے کے جواب میں پاکستان کی جانب سے دن کی روشنی میں بھارت کو جوابی وار نے عالمی سطح پر پاکستان کے امیج کو بلند کیا ہے اور بھارتی وزیر اعظم کو پاکستان کا یہ امیج برداشت نہیں ہو رہا اور اس کو منہ کی کھانی پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کا جو امن و سکون ہے اس کے پیچھے پاک فوج کا خون ہے۔ میں اس موقع پر پاک فوج کے شہداء اور ان کی فیملیز کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے مادر وطن کی حرمت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور سبز ہلالی پرچم کو سربلند رکھا۔ ان شاء اللہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے ہے۔ کشمیری ہمیشہ پاکستان کے ساتھ تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہم یک جان دو قالب ہیں۔ ان شاء اللہ الحاق پاکستان کی منزل حاصل ہو کر رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیر اطلاعات آزاد کشمیر میں یہ بھی واضح کر دوں کہ اس جنگ کے دوران بھارتی میڈیا نے نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر اپنی ساکھ کو کھو دیا ہے۔ تمام بین الاقوامی میڈیا نے بھارتی میڈیا کے غیر ذمہ دارانہ اور بلند و بانگ دعوؤں کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ بھارتی میڈیا پوری طرح بے نقاب ہوا اور جھوٹا ثابت ہوا۔ الحمد للہ پاکستان کے میڈیا نے بھی انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ساکھ کو منوایا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ بھارتی فائرنگ کے نتیجے میں آزاد کشمیر میں 32 افراد شہید ہوئے جن میں 17 مرد، 10 خواتین اور 05 بچے شامل تھے جبکہ 125 افراد زخمی ہوئے جن میں 67 مرد، 44 خواتین اور 14 بچے شامل تھے۔ اس دوران 29 گھر مکمل تباہ ہوئے جبکہ 206 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔

بقیہ 47

کی فائرنگ سے تین نوجوان شہید ہو گئے بھارتی فوج نے پورے علاقے کو محاصرے میں لے رکھا ہے

بقیہ 48

ممبران ہوں گے۔ متعلقہ تحصیلدار بورڈ کا ممبر سیکرٹری ہوگا۔ یہ بورڈ موقع ملاحظہ کر کے نقصانات کا درست تخمینہ مرتب کرنے کے علاوہ امداد کے حقداروں کا تعین کرے گا۔ متاثرہ مساجد کے تخمینہ جات 7 ایام کے اندر مرتب کیے جائیں گے۔ بورڈ 15 ایام کے اندر اپنی سفارشات متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو پیش کرے گا اس میں متاثرہ افراد کے مکمل کوائف شامل کروائے جائیں گے۔ بورڈ حسب ضرورت کسی دیگر اہلکار یا افسر کی خدمات حاصل کر سکے گا۔ تمام متاثرہ املاک کی ایسی تصاویر بھی شامل کی جائیں گی جس سے نقصان کا اندازہ لگایا جا سکے۔

بقیہ 49

ملتان سلطانز اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا مقابلہ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوگا۔ 18 مئی کو راولپنڈی میں ایک میچ سہ پہر 3 بجے جبکہ دوسرا میچ ساڑھے 7 بجے ہوگا۔ 19 مئی کو اسلام آباد یونائیٹڈ اور کراچی کنگز راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ٹکرائیں گے۔ پلے آف مرحلے کے میچز 21 سے 23 مئی تک لاہور میں کھیلے جائیں گے، پی ایس ایل 10 کا فائنل 25 مئی کو لاہور میں قذافی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں پاکستان اور انڈیا کے مابین سخت جھڑپوں اور سیکیورٹی صورتحال خدشہ ہونے کے بعد پی ایس ایل کے میچز پہلے دبئی منتقل کرنے اور پھر غیر معینہ مدت کے لیے مؤخر کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ پی ایس ایل 10 کے پوائنٹ ٹیبل پر کوئٹہ گلیڈی ایٹرز 13 پوائنٹ کے ساتھ سرفہرست ہے، جس نے 9 میچز کھیلے ہیں اور 6 میں کامیابی حاصل کی ہے۔ کراچی کنگز نے 8 میچ کھیلے ہیں اور 5 میں کامیابی حاصل کی ہے

بقیہ 50

سپلائی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لئے جاری کوششوں کے تحت 62 ہزار ٹن سے زیادہ ایندھن لبنان روانہ کیا۔ ایندھن کی یہ آخری کھیپ لبنان کی طرابلس بندرگاہ پر پہنچائی گئی۔ یہ ترسیل لبنانی عوام کیلئے قطر کی حمایت اور وہاں خوشحالی و استحکام کیلئے تعاون کی علامت ہے۔

بقیہ 51

کے آبائی گاؤں میں مذہبی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ یہ خاندان ہری پور کے قریب ٹریفک حادثے کا شکار ہو گیا تھا جس کے باعث عبدالخالق اور ان کا 7 سالہ بیٹا جاں بحق ہو گئے تھے جبکہ اہلیہ سمیت دو بیٹیاں بھی اس حادثہ میں زخمی ہوئی ہیں۔ عبدالخالق UNDP سے منسلک تھے اور کراچی میں تعینات تھے جبکہ ان کی اہلیہ تدریس کے شعبہ سے وابستہ تھیں اور ایبٹ آباد میں بچوں کے ہمراہ مقیم تھیں۔ ایک ہفتہ قبل وہ راولاکوٹ آئے اور 2 دن پہلے واپس ایبٹ آباد جانے کیلئے راولپنڈی کے راستے روانہ ہوئے۔ اتوار اور پیر کی رات راولپنڈی میں کھانا کھانے کے بعد وہ ذاتی گاڑی پر ایبٹ آباد کیلئے براستہ ہری پور روانہ ہوئے تو ہری پور کے قریب ان کی گاڑی ایک ٹرالر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں ان کا 7 سالہ بیٹا موقع پر جاں بحق ہو گیا، ایک بچی معمولی زخمی جبکہ عبدالخالق، اہلیہ اور ایک بچی کو زخمی حالت میں ہری پور مقامی ہسپتال میں لایا گیا جہاں سے انہیں راولپنڈی منتقل کیا گیا تاہم عبدالخالق راولپنڈی کے ایک اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ان کی اہلیہ اور بچی اسلام آباد کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ عبدالخالق مختلف غیر سرکاری اداروں میں خدمات سر انجام دیتے رہے اور کئی انٹرنیشنل این جی اوز میں بھی کام کیا، کچھ عرصہ قبل وہ UNDP سے منسلک ہو کر ایبٹ آباد میں تعینات تھے جس کی وجہ سے ان کی فیملی بھی ایبٹ آباد میں ہی مقیم تھی تاہم بعد ازاں وہ کراچی چلے گئے۔ ذرائع کے مطابق 2 کے بعد انہیں برطانیہ میں ایک میٹنگ کے سلسلہ میں جانا تھا جس کیلئے ان کا ٹکٹ بھی کنفرم ہو چکا تھا۔ عبدالخالق معروف پروفیسر محمد سعید جو کہ پنجاب یونیورسٹی میں تعینات ہیں کے بھانجے تھے۔

بقیہ 52

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان بات چیت کا آغاز آج (بدھ کو) ہوگا۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان بجٹ مذاکرات 23 مئی تک ہوں گے، آئندہ بجٹ میں آمدن اور اخراجات پر بات چیت ہوگی، پاکستان کی طرف سے ٹیکس آمدنی اور نان ٹیکس آمدنی پر بریفنگ دی جائے گی۔ آئندہ بجٹ میں 400 ارب روپے کے ٹیکس اقدامات پر غور ہوگا، بجٹ میں ٹیکس ریلیف اقدامات پر بھی خصوصی سیشنز ہوں گے، تنخواہ دار طبقے پر ٹیکس میں ریلیف پر آئی ایم ایف کو منانے کیلئے خصوصی تیاریاں کی گئیں۔ صنعتوں اور تعمیراتی شعبے کیلئے بھی آئی ایم ایف کو راضی کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

بقیہ 53

میں متاثرہ مکانات، دکانوں و دیگر نقصانات کا موقع پر تفصیلی معائنہ کیا۔ وزیر قانون نے انڈین جارحیت کے متاثرین سے ملاقاتیں کیں اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی۔ وزیر قانون، انصاف و پارلیمانی امور میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ نے بھارتی گولہ باری کے نتیجے میں شہید ہونے والے افراد کے گھر جا کر ورثاء سے اظہار تعزیت کیا۔ شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ وزیر قانون نے شاہکوٹ محمد شائی کی اہلیہ محترمہ کی بلندی درجات، پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ نے حج میں شہید علی احمد بٹ کے گھر جا کر ان کے والد سے اظہار تعزیت کیا اور شہید کے بلندی درجات کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی

بقیہ 54

معیار پر پورا نہیں اترتے، جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر فوڈ اتھارٹی نے متعلقہ کمپنی پر جرمانہ عائد کرتے ہوئے فوری طور پر آزاد کشمیر بھر میں ان مصنوعات کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا آزاد جموں و کشمیر فوڈ اتھارٹی نے یونائیٹڈ گھی انڈسٹری کی پراڈکٹ "کشمیر زرغمی" کو NIH اسلام آباد کی لیبارٹری رپورٹ کی روشنی میں غیر معیاری اور مضر صحت قرار دے دیا ہے۔ رپورٹ کی روشنی میں آزاد کشمیر میں اس گھی کی فروخت، ترسیل اور ذخیرہ پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ تمام ضبط شدہ گھی کا اسٹاک فوڈ سیفٹی آفیسر کی نگرانی میں محفوظ طریقے سے تلف کیا جائے گا تاکہ عوام تک ناقص خوراک کی رسائی کو مکمل طور پر بند کیا جا سکے۔ سیکرٹری فوڈ اتھارٹی عبدالحمید کیانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی صحت سے کھلواڑ کرنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ناقص اشیائے خورد و نوش فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ معیاری خوراک کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ خریداری کرتے وقت ان پراڈکٹس سے اجتناب کریں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں متعلقہ فوڈ اتھارٹی سے فوری رابطہ کریں۔

ادارتی صفحہ

Editorial

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

سرچ اینڈ کلین آپریشن ناگزیر

آزاد کشمیر کے سیکرٹری سول ڈیفنس چوہدری محمد فرید کا نظامتِ اعلیٰ سول ڈیفنس کا دورہ۔ محکمہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس، کیپٹن (ر) ابرار اعظم نے سیکرٹری سول ڈیفنس کو موجودہ ملکی و سرحدی صورتحال کے تناظر میں محکمہ سول ڈیفنس کی سرگرمیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس نے بتایا کہ بھارت کی جانب سے ممکنہ فائرنگ اور بن پھٹے گولوں کی موجودگی کے پیش نظر ضروری اقدامات کیے گئے ہیں جن میں بم ڈسپوزل، رضا کاروں کی جدید تربیت، ان کے لیے اعزازیہ کی فراہمی اور سول ڈیفنس کو مزید فعال بنانے کے لیے ترقیاتی اسکیموں کی تیاری شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول ڈیفنس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور ہنگامی حالات میں مؤثر ردعمل یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت ممکن بنایا جا سکے۔

سیکرٹری سول ڈیفنس چوہدری محمد فرید نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر محکمہ شہری دفاع کا کردار نہایت اہم ہے۔ سول ڈیفنس نے گزشتہ دنوں ہنگامی صورتحال میں بہترین کام کیا ہے۔ محکمہ کو وسائل فراہم کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رضا کاران کی کارکردگی بہترین رہی ہے۔ محکمہ کی بہتری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ گزشتہ دنوں پاک بھارت کشیدگی کے دوران ایل او سی سمیت آزاد کشمیر کے مختلف مقامات پر مکار دشمن کی جانب سے متعدد ایسے مارٹر گولے فائر کیئے گئے جن بغیر پھٹے ہی مختلف مقامات پر موجود ہو سکتے ہیں جس کے پیش نظر ضرورت اس امر کی ہیکہ عوامی سطح پر بھی ان گولوں سے حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کیلئے مہم چلائی جائے اور ساتھ ہی ایسے آلات جو ان گولوں سمیت دیگر مشکوک الیکٹرانک ڈیوائسز کی موجودگی کی نشاندہی کرتے ہیں، کی مدد سے سرچ اینڈ کلین آپریشن کیا جائے تا کہ کسی بھی طرح کے نقصان پر قبل از وقت ہی قابو پاتے ہوئے انسانی جانوں کو ضائع ہونے سے بچانا ممکن ہو سکے۔

پاک فوج ہمیشہ ہمیشہ زندہ باد

پاکستان 14 اگست 1947 کو جب وجود میں آیا تو بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے برصغیر پاک ہند کی فوج کی تقسیم کو ضروری قرار دیتے ہوئے اسے دو حصوں میں تقسیم کرایا یوں دنیا اسلام میں سب سے بڑا اسلامی فوج کا لشکر وجود میں آیا جسے پاکستان آرمی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے دلائل دیتے ہوئے فرمایا کہ فوج نہ صرف سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ ملک کی تعمیر و ترقی اور ایمرجنسی صورتحال میں بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ تاریخ نے ثابت کیا کہ پاکستان میں سیلاب کی صورتحال ہو یا زلزلہ آیا ہو فوج کا کردار کسی سے پوشیدہ نہیں ہے ملکی ہسپتالوں سے لیکر بجلی کے بڑے بڑے منصوبوں تک پلوں کی تعمیر سے اعلیٰ معیار کی سڑکوں کی تعمیر تک مواصلات سے لیکر تعلیمی سیٹ اپ تک جس جس شعبہ میں ملک کو جب ضرورت محسوس ہوئی فوج نے کھل کر ملکی ترقی اور خوشحالی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

ملکی سرحدوں کی حفاظت اصل میں فوج کی ذمہ داری ہے لیکن جب ملکی حالات دشمن خطرات کا شکار کردے تو ملکی خودمختاری اور یکجہتی کیلئے فوج نے اپنے لہو سے تاریخ رقم کی ہے یہ اعزاز پاکستان کی افواج کو جاتا ہے کہ جب امہ کو مشکل پیش آئی پاک آرمی کی طرف دیکھا گیا تو مشرق و مغرب کے کفار لرز گئے بوسنیا ہو یا فلسطین ۔افغانستان ہو یا چیچنیا۔ پاک فوج کی تیز دھار تلوار ہمیشہ نمایاں جنگی نظر آئی سعودی عرب میں کعبۃ اللہ میں ہونے والی بغاوت ہو یا افریقہ کے مشکل ترین محاذ ہوں پاک فوج نے امن کیلئے دنیا میں اپنا لوہا منوایا۔ اور اپنے قائد کے فرمادات کی نہ صرف تائید کی بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیا کہ پاک فوج دنیا میں امن کے قیام کے لئے ہے اور امن دشمنوں کا صفایا کرنا ہی اس کے وجود کا مقصد ہے۔

14 اگست 1947 سے لیکر آج تک پاکستان نے کبھی بھی بھارت کو عسکری محاذ پر برتری حاصل نہیں کرنے دی۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض اوقات عسکری قیادت اور سیاسی قیادت آپس میں نہ ہمواری کا شکار ہوئیں ہیں ۔لیکن 1947 کے محاذ میں بھارت کو ریاستوں کے الحاق کے معاملہ پر پاک فوج نے ہی مجبور کردیا تھا ۔جنگی محاذ سے معاملات کو سیاست کی نظر کرکے بھارت اگرچہ مختلف ادوار میں مسائل الجھاتے میں کامیاب رہا۔ لیکن اس فریب میں تمام کفار اکٹھے نظر آئے یوں پاکستان کافروں کے فریب کا شکار رہا جنھوں نے مختلف ادوار میں پاک فوج اور سیاستدانوں میں اختلافات قائم کروائے اور پاکستان کو کمزور کرنے کی کوششیں کیں۔

مہمان کالم
شہاب الدین

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ پاکستان کی فوجی قیادت ہمیشہ ہی بہترین منتخب ہوتی رہی جس کی وجہ سے دنیا میں سپر طاقت کہلانے والے روس جیسے ملک کو پاش پاش ہونا پڑا ناکام سیاسی قیادت کے باعث پاکستان کو کئی بار میدان میں جیتی ہوئی جنگ دھوکے کا شکار نظر آئی ۔1965 کی یادگار فتح کے بعد پاکستان دنیا کے سامنے عسکری قوت کے طور پر آیا اس وقت فوج کی اعلیٰ قیادت کو دنیا نے تسلیم کیا اور فوج کے اس وقت کے سربراہ کو فیلڈ مارشل کا خطاب دیا گیا۔ تاہم مجمل پر بعض سیاست دان محاذ کے کلیہ کو سمجھ نہ سکے جس کی وجہ سے پاکستان اندرونی تحریک کا شکار ہوا ملک میں مفادات کی سیاست شروع ہوگئی تاہم فوج نے حوصلہ نہ ہارا۔

1971 میں سیاستدانوں کی غلطی کی سزا فوج کو کچھ لوگوں نے دینے کی کوشش کی اس میں پاک فوج کے وہ دشمن شامل رہے جو پاکستان کے وجود کے خلاف تھے اور پاک فوج کے ابھرتے سے خائف بھی تھے اگر باریک نظر ڈالی جائے تو کچھ لوگوں نے ادھر تم اور ادھر ہم کا نعرہ بھی لگوایا اس دوران دو قومی نظریہ کو مفاد پر ترجیح دی گئی جبکہ یہ لشکر اسلامیہ جیسے پاک فوج کہا جاتا ہے کہ کے وجود کا مقصد ہی بول گئے تھے۔ فوج کا کام بیرونی دشمنوں سے نمٹنا ہوتا ہے اعوام کی سوچ سیاست دانوں نے تبدیل کرنی ہوتی ہے فوج نے اس دوران یہ ضرور محسوس کیا کہ انھیں ہی کر محاذ پر لڑنا ہے۔ ناکام سیاسی قیادت کے باعث ملک مشکل ترین مرحلہ سے گزرا۔

1972 میں ذوالفقار علی بھٹو جیسے ذہین لیڈر پاکستان کو ملے جنہوں نے سب سے بڑا کام ملک کو آئندہ چلانے کے لئے تمام سیاست دانوں کو جمع کرکے ایک مشترکہ اعتقد آئین دیا جسے 1973 میں اسمبلی سے پاس کرا کر نافذ العمل کرادیا اس کے بعد ملک کو کم از کم ایک راستہ ضرور مل گیا نیز پاکستان کی سیاست کو مضبوط کرنے کیلئے اعلیٰ عدلیہ کو اختیارات سے بھی نوازا گیا تا کہ فوجی لشکر جس نے اسلام کے مقابلہ میں کفر کا سامنا کرنا ہے اپنی آزادانہ تیاری کر سکے۔

1979 میں پاکستانی فوجی قیادت نے نہ صرف پاکستان کو مضبوط کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے بلکہ پاکستان کو مسلم دنیا کا حقیقی قلعہ ثابت کیا اور اس وقت مظلوم افغانیوں کو نہ صر ف پناہ دی بلکہ اس وقت کی سپر طاقت کو زمین بوس کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

1988 تک پاکستانی فوجی قیادت اللہ کے فضل کرم سے بھارت کو زمین بوس کرنے کے قریب تھی کہ بہاولپور حادثہ پیش آ گیا اگر یہ حادثہ رونما نہ ہوتا تو سکھوں کی تحریک کامیابی سے آگے بڑھ چکی تھی تاہم پاکستانی فوج کی محنت پر اسکے بعد بننے والی سیاسی حکومت نے قول کرتے ہوئے پانی پھیرا یہ دراصل ناکام سیاسی شعور کی وجہ سے تھا۔ تاہم بعد کی سیاسی قیادت نے کھل کر فوج کو چلنے کا موقع فراہم کیا۔ جب 1998 کو پاکستان کو جوہری قوت بننے کا موقع ملا تو اس وقت کی سیاسی و عسکری قیادت نے یکجا ہو کر موقع سے فائدہ اٹھایا اور پاکستان دنیا اسلام کی پہلی ایٹمی قوت بن کر سامنے آیا۔

تاہم یہود اور ہنود کو یہ بات پسند نہ آئی انہیں یکجا پاکستانی قوت ہونا عذاب الٰہی کی صورت نظر آنے لگی سیاسی اور عسکری قوت کو لڑانے کے لئے مختلف طریقے آزمائے گئے ۔ لیکن پاک فوج نے ہر ایک سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دشمن کو کارگل محاذ پر نہ صرف پریشان کیا بلکہ اس وقت بھی مسلہ کشمیر جس پر وہ بات کرنے کو بھی تیار نہیں ہوتا تھا تیار ہوا۔ کارگل لڑائی کی وجہ سے دشمن پر واضح ہو گیا تھا کہ پاکستان میں سیاست کسی بھی طرح کی ہو پاک فوج اصول پاکستان پر قائم ہوئی اور رہے گی اپنے اس نظریہ کو فروغ دینے کیلئے جانو کے نظرانے دینے سے بھی گریز نہیں کرے گی ۔ کارگل محاذ سیاسی قیادت کیش کرنے میں ناکام ہوئی اس کی بڑی وجہ یہودیوں کی سازش تھی جن کا مقصد پاک فوج کو اس کے بنیادی تخلیقی اصول دو قومی تصور سے ہٹانا تھا اور سیاسی قیادت کو یہ باور کرنا تھا کہ آپ کے اختیارات کو فوجی قیادت نے استعمال کیا اس اختلاف سے سیاستدانوں اور عسکری قیادت ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہیں گے لیکن 1999 میں معاملات نے پھر کروٹ لے لی اور پاک فوج کو مزید مضبوط ہونے کا موقع ملا۔

08 اکتوبر 2005 کے زلزلہ کے موقع پر پاک فوج نے ملک کیلئے نمایاں خدمات سرانجام دیں اور یہ ثابت کیا کہ اگر ملک پاکستان کے لئے کوئی ادارہ مخلصانہ اور دیانتداری سے محنت کر سکتا ہے تو وہ پاک آرمی ہی ہے۔

2019 کو بھارت نے ایک غلطی کی اور کشمیر کو ہندوستان کا حصہ قرار دینے کیلئے اپنے آئین میں ترمیم کرڈالی اور اسی دوران پہلوامہ حملہ کا بہانہ بنا کر پاکستان کو نشانہ بنانے کی کوشش کی چونکہ ہندو ہمیشہ ہی چالاکی سے مسلمانوں کی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کے چکر میں ہوتے ہیں اس وقت بھی پاکستانی سیاسی قیادت لاشعوری کا شکار تھی جبکہ فوجی قیادت بھارت کو سبق سکھانے کو تیار تھی پاکستانی سیاسی قیادت کو کرپشن اور احتساب جیسے معاملات سے نکلنے کا موقع ہی نہیں ملتا تھا کہ وہ بین الاقوامی سطح پر اپنی کامیاب حکمت عملی اپنا سکے اس وقت کی سیاسی نااہلی اس حد تک تھی کہ اسمبلی میں کھڑے ہو کر اس وقت کے کی سیاسی شخصیت ممبران سے پوچھ رہی تھی ہندوستان اتنی طاقت ہے کیا میں اس پر حملہ کردوں جبکہ حملہ کرنے والوں نے آج اسمبلی سے کچھ نہیں پوچھا بلکہ حملے کا براہ راست اختیار عسکری قیادت کے حوالے کیا۔ دوسری طرف ہر جمعہ کو مظفر آباد میں جلوس نکال کر تقریریں کرنا شروع کردیں جس کی اس وقت ضرورت نہ تھی۔ دنیا میں اس کی وجہ سے پاکستان کی پوزیشن کمزور نظر آ رہی تھی۔

آج جب پاکستان کی سیاسی قیادت ایک بہترین سیاسی پوزیشن میں ہے آج وہی دو بڑی جماعتیں اقتدار میں ہیں جنہوں نے 1965 اور 1971 اور 1998 تینوں ادوار دیکھیں ہوئے ہیں لیکن سب سے بڑ کر جنرل عاصم منیر جن کے ہاتھ فوجی قیادت ہے قائدانہ صلاحیتوں سے سرشار ہیں ان کی جذبہ جہاد سے سرشار قیادت نے ساری فوج اور قوم میں غزوہ بدر جیسا جوش شامل کیا پاک فضائیہ اور فوج کے جوان خوشی خوشی جذبہ جہاد سے سرشار میدان میں آئے اور جنرل عاصم منیر نے رسول پاک کی سنت کو سامنے رکھتے ہوئے صبح نماز فجر کا وقت اس جہاد کے لئے منتخب کیا اور اپریشن بنیان المرصوص مکمل کیا ۔ اب یہ سیاسی قیادت پر ہے کہ وہ مجمل پر جنگ جیت کر مسلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق سلامتی کونسل کی سربراہی میں استصواب رائے کے ذریعہ حل کرانے میں کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں جرات مندانہ اقدامات کے ذریعہ عاصم منیر نے مجمل سجا کر سیاسی قیادت کے حوالے کردیا سلام ہو ائر چیف مارشل آپ کو سلام ہو عاصم منیر آپ کو تاریخ پاکستان میں آپ کا نام نہ لکھے جانے پر یہ تاریخ ادھوری رہے گی۔

اس مضمون کی وساطت سے میں اپنی سیاسی قیادت کو یہ مطالبہ ضرور کروں گا کہ اگر انھیں پاکستان مزید مضبوط کرنا ہے اور پاکستان کو دی گئی عزت کو برقرار رکھنا ہے تو اب یہ بھی ضروری ہو چکا ہے کہ موجودہ فوج کے سربراہ کو فیلڈ مارشل کا خطاب دیکر تا حیات چیف آف آرمی سٹاف برقرار کردیں۔

جنتی ہاتھ

شرم و حیا کی پیکر آج پھر التجا لے کر وہ میرے پاس آئی ہوئی تھی اس کے چہرے پر سیرت و کردار کا گلابی نور پھیلا ہوا تھا نرم و نازک جسم کی مالک دھان پان سی لڑکی پچھلے کئی دنوں سے میرے پاس آ رہی تھی وہ ہر بار آ کر انتظار میں بیٹھ جاتی میں جب اس کو اشارہ کرتا تو وہ میرے پاس آ کر ایک ہی سوال کرتی کہ آپ میرے ساتھ میرے گھر کب چلیں گے بے پناہ مصروفیت کی وجہ سے میں ہر بار ساتھ جانے سے انکار کر دیتا یا ٹال دیتا کہ ابھی تو بہت مصروف ہوں جیسے ہی مصروفیت کم ہو گی میں تمہارے ساتھ جانے کی کوشش کروں گا میرے بار بار انکار پر بھی شائستہ تبسم کے ساتھ واپس چلی جاتی اگلے دن یا چند دن کے بعد وہ پھر آہنی ارادے کے ساتھ آ جاتی طویل انتظار کے بعد جب میں اس سے ملتا تو وہ پرانا تقاضہ دہراتی کہ سر آپ میرے ساتھ کب چلیں گے اور میں ہر بار اس کو ٹال دیتا کہ تنگ آ کر وہ خود ہی آنا بند کر دے لیکن وہ کسی بھی صورت میں ہار ماننے کو تیار نہ تھی پتہ نہیں کون سا پر اسرار راز تھا جو وہ مجھے ہر صورت اپنے ساتھ لے کر اپنے گھر جانا چاہتی تھی اس کی شائستہ مہذب گفتگو ادب و احترام میرے دل و دماغ میں سماتا جا رہا تھا اب میں اس کی عزت کرنا شروع ہو گیا تھا کیونکہ میرے بار بار انکار پر بھی اس کے لہجے میں تلخی نہیں آئی تھی بلکہ وہ ہر بار خندہ پیشانی سے میرے انکار کو سنتی اور مسکرا کر کہتی کوئی بات نہیں سر جب آپ فری ہوں گے اس دن آپ میرے ساتھ چلئے گا۔ آج اس کا خاوند بھی اس کے ساتھ آیا ہوا تھا وہ دونوں کافی دیر تک انتظار کرتے رہے آخر کار جب میں ان سے ملا تو ہمیشہ کی طرح احتراما کھڑی ہو گئی اور اپنے خاوند کا تعارف کراتے ہوئے بولی سر یہ میرے خاوند ہیں آج یہ گھر پر تھے اس لیے میرے ساتھ آ گئے۔ کیونکہ میں اس لڑکی کی شرافت کردار شرم و حیا کا قائل ہو چکا تھا اسلئے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس کے خاوند سے مخاطب ہوا اور پوچھا آپ دونوں کی ازدواجی زندگی کیسی گزر رہی ہے تو خاوند کے چہرے پر اطمینان کا نور بکھر گیا اس نے دلنواز تبسم سے اپنی بیوی کو دیکھا اور میری طرف دیکھ کر کہا سر اس نے میرے گھر کو دنیا میں ہی جنت بنا رکھا ہے میں دنیا کا خوش قسمت ترین شخص ہوں مجھے آج تک اس سے ایک بھی شکوہ نہیں ہے یہ میری توقعات سے بھی زیادہ اچھی اور نیک لڑکی ہے دکھ سکھ زندگی کے مشکل ترین لمحات میں اس نے میرے کندھے کے ساتھ کندھا ملا کر ساتھ دیا ہے میں بہت زیادہ خوش ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں ہماری آج تک لڑائی نہیں ہوئی میں کبھی غصے میں ہوں تو یہ مسکرا کر جب دیکھتی ہے تو میرا سارا غصہ ختم ہو جاتا ہے میرے سامنے کرہ ارض کا سب سے مطمئن خاوند کھڑا اپنی شریک حیات کی تعریفیں کر رہا تھا، میں نے ہمیشہ خاوندوں کو روتے پیٹتے ہی دیکھا ہے اتنا زیادہ خوش و خرم خاوند میں شاید پہلی اور آخری بار دیکھ رہا تھا وہ نان سٹاپ اپنی بیوی کی تعریفیں کر رہا تھا۔ میں خوشگوار حیرت سے دونوں کو دیکھ رہا تھا کہ دنیا جو مادیت پرستی جانوروں سے بھر چکی ہے جہاں پر انسان انسان نہیں رہا بلکہ مادیت پرستی میں غرق جانور کا روپ دھار چکا ہے اس دور میں کوئی لڑکی کوہ ہمالیہ کا کردار بھی ہو سکتی ہے مجھے وہ بہت اچھی لگی اب میں اس سے متاثر بھی ہو چکا تھا میں بینچ پر اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور بولا بیٹی آپ کتنے دنوں سے میرے پاس آ رہی ہو تم مجھے کیوں لے کر جانا چاہتی ہو تو خاوند بولا جناب جس ہستی کے لیے یہ آپ کے پاس آتی ہے اس کے لیے یہ اپنی زندگی کی ہر سانس موت تک بھی انتظار کر سکتی ہے خدا کے بعد یہ اس شخص کی عبادت کرتی ہے اس شخص پر یہ اپنی ہزاروں جانیں قربان کر سکتی ہے سر آپ تھک جائیں گے لیکن یہ کبھی نہیں تھکے گی یہ روزانہ اس وقت تک آتی رہے گی

بزم درویش
پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی
help@noorekhuda.org

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
……(ادارہ)

تلاش گمشدہ

میرا پاسپورٹ نمبر
575551GS
دوران سفر کہیں گم ہو گیا ہے جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ پر پہنچا دے۔
راحیل سلیم ولد محمد سلیم خان سکنہ سیکٹر جی 4/13 اسلام آباد۔
رابطہ نمبر 03171897271

بھارتی جارحیت کا کرارا جواب

پہلگام حملہ کے بعد بھارت مسلسل پاکستان پر دہشت گردی کے الزامات کے ساتھ ساتھ پاکستان پر حملے کی دھمکیاں بھی دیتا رہا۔ بھارت کے الزامات کے بعد بھارت نے پاک بھارت سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ ختم کر کے اپنی حماقت کا ثبوت دیا۔ پاکستان نے نہ صرف پہلگام حملے کی مزمت کی بلکہ اس میں جاں بحق ہونے والوں کے ساتھ اظہار ہمدردی بھی کی اور اظہار تعزیت بھی اور بھارت کو اس واقعہ کی صاف و شفاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ پہلگام حملے پر بہت سارے سوالات اٹھے جس کا بھارت کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ بھارت نے نہ صرف بے بنیاد الزامات لگائے بلکہ مقبوضہ کشمیر پہلگام ضلع کے مسلمانوں کا جینا بھی مشکل کر دیا۔ مقبوضہ کشمیر میں آزاد کشمیر سے شادی کر کے جانے والی کئی ایک خواتین کو مقبوضہ کشمیر سے نکال دیا۔ یہ وہ خاندان تھے جو آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں منقسم تھے اور گزشتہ چالیس سالوں سے مقبوضہ کشمیر میں رہ رہے تھے۔ بھارت نے اس سے بھی آگے بڑھ کر LOC پر مقیم کشمیریوں پر بھی عرصہ حیات تنگ کر دیا اور بلاجواز بھاری ہتھیاروں سے گولہ باری کر کے سویلین آبادی کو ہجرت پر مجبور کیا۔ کئی ایک شہید ہوئے اور سینکڑوں زخمی بھارت کی یہ جارحیت لپہ کرگل سے شروع ہوئی اور بھمبر تک جا پہنچی۔ یہ بھارت کی ایک سوچی سمجھی چال تھی۔

پہلگام حملے سے کچھ دن پہلے بھارت نے پونچھ سیکٹر پر حملہ کر کے دو پاکستانی فوجی جوانوں کو شہید کر دیا تھا اور اس کے بعد بھارت مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتا رہا۔ پھر پہلگام حملے کا ڈرامہ رچا کر پاکستان پر اپنے حملے کا جواز بنایا۔ پاکستان نے پورے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا، لیکن پھر بھی بھارت باز نہ آیا۔ پہلگام حملہ کو جواز بنا کر اس نے جیش محمد اور لشکر طیبہ کے مراکز کو نشانہ بنایا جس کا اعلان بھارتی فوجی کمانڈر صوفیہ قریشی نے "آپریشن سندور" کے نام سے کیا اور منگل کی شب ۶ مئی ۲۰۲۵ء رات ۱۲:۳۰ بجے پاکستان کے شہر بہاولپور، مریدکے، احمد پور شرقیہ، آزاد کشمیر میں مظفر آباد، کوٹلی گلپور میزائل حملے کیے۔ ان تمام مقامات پر مساجد اور مدارس کو نشانہ بنایا گیا۔ بقول صوفیہ قریشی یہ دہشت گردوں کے ٹھکانے تھے جہاں ان کو تربیت دی جارہی تھی اور انہوں نے ہی پہلگام میں حملہ کروایا تھا۔ اس بھارتی حملے میں مظفر آباد میں دو افراد جبکہ بہاولپور مسجد سبحان اللہ میں مولانا مسعود اظہر کے خاندان کے ۱۴ افراد شہید ہوئے جن میں ان کی چند خواتین اور چھوٹے بچے بھی تھے۔

سیّد زاہد حسین نعیمی

پاکستان نے جوابی کارروائی نہیں کی بلکہ صرف LOC پر ان کی چند پوسٹوں کو نشانہ بنایا اور ساتھ ہی اعلان کیا کہ بھارت نے بزدلانہ حرکت کی ہے۔ بھارتی حملے کے جواب کا حق ہم محفوظ رکھتے ہیں، اس کے لئے وقت اور جگہ کا تعین ہم کریں گے جسے دنیا دیکھے گی۔ اس دوران بھارت مسلسل ڈرون حملے بھی کرتا رہا اور پاکستانی فضائی حدود کو عبور کرنے کی کوشش کی لیکن پاکستان نے بھارتی طیاروں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا بلکہ طیارے گرا بھی دیئے جن میں بھارت کا سب سے اہم ترین طیارہ "رافیل" بھی تھا جو فرانس سے مہنگے داموں خرید کیا گیا تھا۔ یہ خبریں بھارتی میڈیا اور بین الاقوامی میڈیا تک پہنچی تو بھارت پر خوب تنقید ہونے لگی۔ اس نے اپنی خفت مٹانے کے لئے ۸ مئی رات کو پاکستان پر نہ صرف ڈرون کے ذریعے حملہ کیا بلکہ پاکستان کے بعض مقامات جن میں نور خان ایئربیس بھی تھا پر حملہ کیا۔ پاکستان نے کمال حکمت عملی سے بھارتی حملے کو ناکام بنادیا اور بھارتی آپریشن سندور کے جواب "بنیان مرصوص" یعنی سیسہ پلائی ہوئی دیوار کا آغاز کیا۔ پاکستان نے بھارت کے خلاف یہ آپریشن ۱۰ مئی نماز فجر کے بعد کیا گیا۔ بیک وقت بھارت کے اندر ۱۵ مقامات کو نشانہ بنایا گیا جس میں بھارتی فوجی تنصیبات، ایئربیس، ایمونیشن ڈپو کے علاوہ گجرات میں آر ایس ایس کا ہیڈ کوارٹر بھی تھا۔ یہ وہ اہم بھارتی ٹھکانے تھے جہاں سے اس نے پاکستان کے اندر حملے کر کے معصوم شہریوں کو شہید کیا تھا۔

بھارتی ترجمان کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ باضابطہ پریس کانفرنس کے ذریعے اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کے پٹھان کوٹ، ادھم پور، براہموس میزائل اڈہ، ۴۰۰ دفاعی تنصیبات اُڑی، راجوری سے گجرات تک فوجی تنصیبات اور ہوائی اڈوں کو تباہ کیا ہے۔ بھارت کا ۸۳ بلین ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے اور ساتھ ہی جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ امریکا، مصر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور ترکی کی کوششوں سے پاکستان نے عارضی جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان نے بھارت کے پانچ سے سات لڑاکا طیارے مار گرائے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان میں تین رافیل طیارے بھی ہیں جو جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہیں، جس کی فرانس سے خریداری کی گئی تھی۔ اس طیارے کی خرید کے موقع پر بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ ۲۰۱۹ء میں رافیل طیارے ہمارے پاس ہوتے تو پاکستان کے ساتھ جنگ میں بھارت کا پلڑا بھاری ہوتا۔ اس وقت بھی بھارت نے اپنے جنگی طیارے گنوائے تھے۔ اس بار بھی نہ صرف بھارت پر پاکستان کی واضح برتری ہوئی ہے بلکہ ان کی ایک پائلٹ شیوانگی سنگھ کی گرفتاری کی خبریں ہیں۔ پاکستان کی فوج کی تعریف پوری دنیا کر رہی ہے اور بطور خاص پاک فضائیہ کے ڈنکے ہر سو بج رہے ہیں۔ برطانیہ اور امریکا نے بھی انہیں فضاؤں کا بادشاہ کہا ہے۔ اس جنگ میں بھارت کو امریکی اور اسرائیلی اسلحہ بھی ملا تھا، اس کی پوری ٹیکنالوجی فیل ہو چکی ہے۔ شاید امریکا اور اسرائیل یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ پاکستان جو اندرونی طور پر دہشت گردی کا شکار ہے اس قابل ہے بھی کہ نہیں کہ کل اگر اس سے دو دو ہاتھ کیے جائیں تو وہ کر سکے گا کہ نہیں۔

موجودہ "آپریشن بنیان مرصوص" نے پاکستان کے دشمنوں کا خواب چکنا چور کر دیا ہے۔ اب پاکستان کی طرف نظر بد سے دیکھنے کے لئے سو بار سوچنا پڑے گا۔ یقیناً افواج پاکستان نے تاریخ کو زندہ کر دیا۔ خاص بات یہ ہے کہ پوری قوم نے اپنے تمام اختلاف ایک طرف رکھ کر افواج پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ پاکستان نے اتوار ۱۱ مئی کو یوم تشکر بنایا ہے، اسے معرکہ حق قرار دیا ہے۔ اسے ہر سال معرکہ حق کے نام سے دن منانے کا اعلان بھی کیا ہے۔ اب مذاکرات کا دور چلے گا۔ مکار دشمن سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ کہیں ۱۹۶۵ء، ۱۹۷۱ء اور کرگل جنگ کی طرح میدان میں جیتی ہوئی جنگ "میز" پر ہار دی جائے……

☆☆☆☆

پاک فوج کا عظیم سپہ سالار جنرل عاصم منیر

6 اور 7 مئی کی رات 12 بجے ہمارے ازلی اور ابدی دشمن ملک بھارت نے چوروں کی طرح پاکستان پر حملہ کر دیا۔ اس تاریخی جنگ کا پس منظر 22 اپریل 2025 مقبوضہ کشمیر کے سیاحتی مقام ضلع اننت ناگ کے ایک مقام پہلگام میں 26 سیاحوں پر حملہ اور ان کی ہلاکت کا واقعہ ہے۔ سہ پہر 3 بجے واقعہ رونما ہوا اور بھارتی حکومت نے صرف 5 منٹ بعد 3 بج کر 5 منٹ پر باضابطہ پاکستان پر الزام عائد کر دیا۔ بھارتی سیکورٹی ایجنسیز نے خود یہ حملہ کرا کر پاکستان پر حملہ کرنے کا ڈرامہ رچایا۔ پاکستان نے بھارتی الزام کو مسترد کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان اس واقعہ میں ملوث نہیں ہے اور اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے۔ بھارت نے تحقیقات کرنے کے بجائے پاکستان پر حملہ کی تیاری شروع کر دی اور پاکستان کو صبح شام دھمکیاں ملنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بھارت نے چانکیا اور میکا ولی کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے انتہا پسند حکمران مودی نے جھوٹے الزامات کی بنیاد پر 6 اور 7 مئی 2025ء کی رات مظفر آباد کے نواحی علاقے میں ایک گاؤں کی مسجد و مدرسے، کوٹلی اور مریدکے کی مساجد پر میزائلوں سے حملہ کر کے ان تینوں مساجد کو شہید کر دیا۔ لائن آف کنٹرول ورکنگ باؤنڈری سیالکوٹ اور انٹرنیشنل بارڈر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہمارے نہتے شہریوں جن میں معصوم بچے عورتیں اور بوڑھے شامل ہیں رات کی تاریکی میں بڑی تعداد میں شہید اور 50 سے زائد کو زخمی کر دیا۔ بھارتی توپوں اور اسلحہ سے ہماری پوسٹوں پر حملے شروع کر دیئے۔ اپنے جدید فرانسیسی لڑاکا مہنگے ترین جنگی جہازوں کی مدد سے پاکستان پر حملہ کر دیا۔ پاکستان کی بہادر فضائی فوج نے بلا تاخیر جواب دیا۔ خفیہ اطلاعات پہلے سے موجود تھیں اس لئے پاک فوج اور فضائیہ چوکس تھے اور بھارت کو جواب دینے میں دیر نہیں لگی۔ ہمارے شاہین صفت ہوا بازوں نے بھارتی فضائیہ کا منہ توڑ جواب دے کر پونے گھنٹے میں 3 جدید لڑاکا جہاز رافیل سمیت 5 دشمن کے جہاز اور کئی ڈرون مار گرائے۔ ایک بھارتی پائلٹ کو گرفتار کر لیا گیا۔ صرف ایک گھنٹے کی اس فضائی جنگ جس میں بھارت کے 120 سے زائد جبکہ پاکستان کے صرف 42 جنگی جہازوں نے حصہ لیا۔ فضاء میں بھارت کو عبرتناک شکست ہوئی۔ پاکستانی ہوا بازوں نے بہادری، جرأت اور پیشہ ورانہ عظیم صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ دنیا حیران ہو گئی۔ پاک فوج اور ہماری فضائیہ کو ناقابل شکست عظیم اور طاقتور فوج قرار دیا۔ جنگی ماہرین نے ہماری فوج اور فضائیہ کی بہت تعریف کی۔ اس تاریخی فضائی جنگ پر دفاعی شعبے میں عالمی سطح پر ریسرچ ہوتی رہے گی اور دنیا کی فضائی جنگی اکیڈمیوں میں یہ جنگ سلیبس کا حصہ ہو گی اور بطور مثال فضائی جنگی سلیبس کا حصہ ہو گی۔ دنیا کی بڑی طاقتوں، امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، چین اور دیگر نے پاک فوج اور فضائیہ کی بہت تعریف کی ہے۔ پاک فوج کے سپہ سالار سید عاصم منیر کی شخصیت پوری دنیا میں بالعموم اور عالم اسلام میں بالخصوص ایک عظیم جنگی ہیرو کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ جنرل عاصم منیر کو اللہ نے بے پناہ اعلیٰ جنگی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ بیشک اللہ جس سے چاہیں کام لیتے ہیں۔ پاکستان کی عسکری تاریخ میں سینکڑوں جرنل گزرے ہیں۔ سارے برے نہیں تھے کچھ برے تھے جن کا نام تاریخ میں اچھے الفاظ میں نہیں لکھا گیا جو اپنے بیہودہ کردار و عمل کی وجہ سے بدنام ہوئے۔ جنرل نیازی جو ہر وقت نشے میں شراب و شباب کی حالت میں رہتا تھا۔ اس کی نالائقی اور عیاشی سے سقوط ڈھاکہ ہوا کہ 16 دسمبر 1971 جب سانحہ رونما ہوا۔ جنرل باجوہ بھی ہماری فوج کا سپہ سالار تھا۔ جب بھارتی جنگی ہوائی جہازوں نے بالاکوٹ پر حملہ کیا تھا تو جرأت اور بہادری سے دشمن کو جواب دینے کے بجائے اس سپہ سالار نے کہا تھا کہ ہمارے ٹینکوں میں تیل ہی نہیں ہے۔ ہمارے پاس جنگی سازو سامان کے پرزے ہی نہیں ہیں ہم بھارت سے لڑنے کے قابل ہی نہیں ہیں اور اس وقت کے وزیراعظم نے کہا تھا کیا میں بھارت پر حملہ کردوں؟ کوئی بھی ایل او سی کی طرف اگر احتجاج اور مارچ کرے گا اسے غدار تصور کیا جائے گا۔ یہ کوئی پرانی بات نہیں۔ یہ 2019 اور 2020ء کی صورت حال بتا رہا ہوں۔ تقسیم کشمیر پر انگوٹھا لگانے والے تھے کہ میرے رب نے غیب سے ہماری مدد کی۔ عمران، باجوہ جو ملک دشمن سازش تیار کی جلد ہی دونوں ایک دوسرے کے دست و گریباں ہو گئے۔ کشمیر کی تقسیم اور بھارت سے جنگ نہ کرنے کا ایجنڈا بھول گئے۔ ذلت اور رسوائی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ باجوہ آج منہ چھپاتا پھرتا ہے اور یہ غدار جنرل کبھی بھی عوامی محفل میں سامنے آ کر بات کرنے کے قابل نہیں۔ وطن عزیز کے لئے جنرل عاصم منیر سپہ سالار نعمت خداوندی ہے۔ 22 اپریل کے واقع اور بھارتی دھمکیوں کے جواب میں جنرل عاصم منیر نے جو ولولہ انگیز خطاب کیا وہ تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔ آپ نے بھارت کو للکارتے ہوئے دو قومی نظریے کی طاقت و قوت سے اللہ اکبر اور کلمہ طیبہ کی جو کاری ضرب لگائی جس کا عملی ثبوت 9 اور 10 مئی 2025 کو دیا۔ دنیا حیران رہ گئی۔ بھارت کے مکروہ عزائم خاک میں مل گئے۔ جنگیں ہمیشہ حوصلے، ہمت اور جرأت مند باصلاحیت نڈر قیادت کی بنیاد پر ہی لڑی جاتی ہیں۔ دو قومی نظریے اور جذبۂ جہاد کی بنیاد پر جنرل عاصم منیر کی للکار نے بھارت کے در و دیوار ہلا کر رکھ دیئے۔ پچھلے تمام قرض چکا دیئے۔ دندان شکن جواب بھارت کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ جنرل عاصم منیر نے بہترین حکمت عملی اور جنگی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے واقعی ٹھوس منصوبہ بندی کی۔ بھارت کے غرور و تکبر کو نہ صرف کاری ضرب لگائی بلکہ بھارت میں قہر بن کر ہمارے میزائل اور لڑاکا جہاز نازل ہوئے۔ ہماری بری فوج نے ایل او سی پر بھارت کو کسی بھی مورچے اور کسی بھی سیکٹر میں سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ پوری ایل او سی پر ہماری فوج حاوی رہی۔ بڑی تعداد میں بھارتی فرنٹ پوسٹوں پر قبضہ کیا اوڑی بریگیڈ اور 6 مہار بٹالین تیلم مکمل تباہ، اوڑی سپلائی لائن تباہ کر دی گئی۔ 9 مئی کو بھارت نے راولپنڈی سمیت تمام بڑے پاکستانی شہروں پر اسرائیلی ڈرون حملے کئے۔ 100 سے زائد اسرائیلی ڈرون پاک فوج نے گرائے۔ کمال کی تاریخی بات ہے کہ پاکستان کا ایک بھی ہوائی لڑاکا طیارہ تباہ نہیں ہوا۔ ہمارا ایک میزائل حملہ بھی خطا نہیں۔ ہمارا ہر توپ کا گولہ نشانے پر لگا جب بھارت نے نور خان ایئر بیس سمیت دیگر دو ہوائی اڈوں پر حملہ تو پھر جنرل عاصم منیر نے جوابی کارروائی کی اور پہلے ہی بتا دیا گیا کہ ہم جب حملہ کریں گے تو کسی کو ثبوت بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گی دنیا خود ثبوت دیکھے گی۔ ہمارے سپہ سالار نے مظفر آباد میں شہید کی گئی بلال مسجد کے مینار پر لکھی گئی قرآنی آیات میں شامل لفظ بنیان المرصوص یعنی فولادی دیوار کا انتخاب کیا۔ صبح کی نماز کے بعد اللہ اکبر اور کلمہ طیبہ کے ورد کے ساتھ بھارت پر حملے کا فیصلہ کیا۔ مختصر سے وقت میں پوری پاک بھارت سرحد خاص کر ایل او سی اور بھارت کا ہر ایئر بیس اور دیگر اہم دفاعی ٹارگٹ کے پرخچے اڑا دیئے گئے۔ بھارت کا ایئر ڈیفنس جام کر دیا گیا۔ بھارت کے 12 ایئر بیس 6 ایئر ڈیفنس مراکز مکمل تباہ ہو گئے۔ بیاس میں براہموس میزائل سٹوریج پر پاکستانی سپر سانک میزائل حملے نے تباہی مچا دی۔ بھارت نے افراتفری پیدا ہو گئی۔ جو جنگی ایئر پورٹ تباہ ہوئے ان میں سرسہ، پٹھانکوٹ، جموں، سرینگر، آدم پور، امرتسر، ادھم پور، سورت گڑھ، بھٹنڈا اور نوشہرہ شامل ہیں۔ ایل او سی پر بٹانوالی، خواجہ بہک، ڈنہ، ننکھ کے سامنے رنگ کنٹونمنٹ، کافر مہدی، شاہ پر اور غدار ٹاپ بھارتی پوسٹوں پر پاک آرمی نے قبضہ کر لیا۔ یہ سب میرے اللہ کی خصوصی مہربانی، جنرل عاصم منیر کی نیک نیتی، پاک فضائیہ کے شاہین پائلٹوں کی اور ہماری فوج کی کامیاب حکمت عملی کے ساتھ جدید اسلحہ کی ٹیکنیکی صلاحیتوں کا نتیجہ ہے۔ جنرل عاصم منیر کے سینے میں اللہ کا قرآن ہے۔ جنرل عاصم منیر کا نام تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ حافظ قرآن سپہ سالار سے رام رام کرنے والے گائے کا پیشاب پینے والا ہندو بنیا کبھی بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ مجھے آج پاکستان کی عسکری تاریخ کے جنرل افتخار جنجوعہ یاد آتے ہیں جو 71ء جنگ میں دریائے توی کے قریب زخمی اور پھر شہید ہوئے۔ زخمی حالت میں کھاریاں ہسپتال میں لایا گیا۔ آخری وقت کے دوران پوچھا حملے کا کیا بنا؟ آخری وقت یہ وصیت کی تھی کہ میری ساری منقولہ غیر منقولہ جائیداد فروخت کر کے میری یونٹ کے شہیدوں اور زخمیوں کے ورثاء کو وہ رقم دی جائے۔ والدہ نے اس وصیت پر عمل کیا۔ یہ مایہ ناز پاک فوج کا جنرل تھا۔ 1965ء کی جنگ میں جنرل صدر ایوب نے جنرل انصاری کو بہادری سے لڑنے پر دو جگہ 5 مربع زمین دی مگر جنرل انصاری نے کہا میں نے تو اپنا فرض ادا کیا شکریہ کے ساتھ زمین واپس کر دی۔ ایسے جنرل اور فوجی ہمارے ہیرو ہیں۔ ہم سب کو اور بالخصوص جنرل عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ہماری آنے والی نسلیں قومی ہیرو حافظ جنرل عاصم منیر کو ہمیشہ یاد رکھیں گی۔ چار روزہ جنگ میں تمام شہداء کے درجات کی بلندی، ان کے ورثاء کے لئے ہمت اور حوصلے اور صبر کی دعا کرتے ہیں۔ تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔ پاک فوج زندہ باد۔ پاکستان پائندہ باد۔

☆☆☆☆

چنار
☆☆☆
پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

آزاد کشمیر کالج ٹیچر ایسوسی ایشن اغراض و مقاصد (جو پورے نہ ہو سکے)

سب سے پہلے اپنے اس تحریر کے ذریعے راقم افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہے جن کی حربی صلاحیتوں اور بروقت فیصلوں کی بدولت پاکستان نے اپنے سے دس گنا بڑی قوت کو چاروں شانے چت کر دیا پاکستان ایئر فورس اور بری فوج کے جوانوں اور آفیسرز نے ایک نئی تاریخ رقم کی جو دشمن برسوں یاد رکھے گا۔

نومبر 2019 میں جب راقم کی تقرری بطور لیکچرر ہوئی لیکن اگلے پورے ایک سال گزرنے کے باوجود راقم ایکٹا (ACKTA) یا کالج ٹیچر ایسوسی ایشن کے نام تک سے واقف نہ تھا جس کی دو بنیادی وجوہات تھیں، ایک درس و تدریس کے سلسلے میں دلچسپی اور دوسرا محدود سوشل سرکل۔ جب راقم کا تبادلہ 2020 میں گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ میں ہوا جو کہ آزاد کشمیر کے نامور تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے اور درس و تدریس اور کالج ٹیچر ایسوسی ایشن کے معاملات کے حوالے سے اپنا ایک مخصوص مقام رکھتا ہے نے مجھ جیسے ایک Passive انسان کو بھی اپنے خیالات اور نظریات کو ایک نئے سرے سے ترتیب دینے کا موقع فراہم کیا۔ یہ سلسلہ دو تین سال تک اسی طرح چلتا رہا۔ 2021 کے کالج ٹیچر ایسوسی ایشن کے انتخابات میں راقم نے سردار فاروق گروپ کو ووٹ دیا اور سپورٹ بھی کیا۔

سردار فاروق صاحب کے ساتھ راقم کا ایک خاص اور نہ ختم ہونے والا تعلق موجود ہے اور وہ تعلق استاد اور شاگرد کا ہے اس کے علاوہ راقم کو سردار فاروق صاحب کی طرف سے ہمیشہ مکمل تعاون ملا جس کے لیے راقم ان کا شکر گزار رہے گا۔ یہ سب اس وقت تک بہت اچھے انداز میں چلتا رہا جب تک فاروق صاحب خود سسٹم میں موجود رہے لیکن ان کی ریٹائرمنٹ اور بعد میں آنے والے عہدے داران شاید ان ذمہ داریوں کو سمجھنے میں ناکام رہے اور Boss is always right کی ناکام حکمت عملی کو لے کر چل پڑے۔ آج بھی گروپ کو چند مخصوص لوگ Dominate کرتے ہیں اور انہی کی رائے سب لوگوں پر مسلط کی جاتی ہے۔ زیادہ تر جونیئر لیکچررز ایکٹا اور لوکل پولیٹکس کے حوالے سے کوئی خاص رائے نہیں رکھتے اس لیے وہ ان لوگوں کے فیورٹ ہیں جو ہمیشہ گروپ پر اپنے فیصلے اور اپنی مرضی مسلط کرتے ہیں لیکن مجھ جیسے لوگ جو کہ ہمیشہ اپنی ایک الگ رائے رکھتے ہیں شاید ان کے لیے اس طرح کا رویہ ناقابل قبول تھا اور اسی وجہ سے راقم کو فاروق گروپ کو خیر آباد کہنا مناسب لگا۔ یہاں پر اس بات کا ذکر کرنا انتہائی ضروری ہے کہ راقم نے کبھی بھی انفرادی فائدے کی بات نہیں کی بلکہ ہمیشہ کالج کمیونٹی کی ویلفیئر اور بہتری کے حوالے سے اپنی رائے دی۔

مہمان کالم
سردار عمر الطاف

پچھلے تین سالوں میں سب سے اہم مسئلہ سکیل 18 کی پروموشنز کا رہا جو کہ ایکٹا کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہاں اس امر کا ذکر کرنا بھی نہایت ضروری ہے کہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے متوازی ڈیپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری سکولز جس میں اندازاً 32 ہزار سے زائد اساتذہ کرام ہیں۔ اتنی بڑی تعداد کے ہونے کے باوجود سکول ٹیچر آرگنائزیشن کا کامیابی کے ساتھ پے درپے پروموشنز اور سلیکشن بورڈز کروا کر ایکٹا کی کارکردگی پہ ناقابل تردید سوالات کھڑے کر دیے ہیں جس کا جواب ہر صورت متاثرہ لوگوں کو ملنا چاہیے کیونکہ ان ٹائم پروموشن ہر اس بندے کا حق ہے جو اس سسٹم کا حصہ ہے جیسا کہ باقی اداروں میں یہ بالکل عام سی بات ہے۔ دوسرے ڈیپارٹمنٹس میں کبھی کسی کی اے سی آر (ACR) گم نہیں ہوئی۔ اس ایک معاملے کے علاوہ اور بھی بہت سارے ایسے مسائل اور ایشوز ہیں جن کو ہائی لائٹ کرنے کے لیے راقم نے پروگریسو اینڈ ڈیموکریٹک پینل میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ان ایشوز کو یکے بعد دیگرے بہت پہلے حل ہو جانا چاہیے تھا مگر ستم یہ ہے کہ ان میں سے زیادہ تر مسائل کسی فورم پر شاذ و نادر ہی ڈسکس ہوئے ہوں۔

انشاء اللہ انتخابات میں پروگریسو اینڈ ڈیموکریٹک پینل کی کامیابی کے بعد راقم خود اور خاص کر ہم خیال نوجوان لیکچررز درج ذیل امور پر اپنا پورا پورا Input دیں گے۔

۱۔ ہارڈ ایریا الاؤنس۔ دوسرے بہت سارے ڈیپارٹمنٹس کی طرح ہماری کوشش بھی ہو گی کہ لیکچررز کے لیے ہارڈ ایریا الاؤنس منظور کروایا جائے۔ تاکہ جو لوگ مرکز اور مرکزی کالجز سے دور ہوں ان کو Incentive کے طور پر ہارڈ ایریا الاؤنس دیا جا سکے۔ اس کا فوری فائدہ یہ ہو گا کہ مرکزی کالجز پر ٹرانسفرز کا بوجھ قابل عمل حد تک کم ہو گا۔ ۲۔ ڈیپارٹمنٹ میں ہائر ایجوکیشن کے لیے چودہ سیٹس مختص ہیں۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب لگ بھگ 1200 لیکچررز ڈیپارٹمنٹ میں مستقل بنیادوں پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے اب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں کم و بیش 2800 لیکچررز تعینات ہیں۔ اس تناظر میں ان سیٹس کو قابل عمل حد تک بڑھانا ناگزیر ہے۔ ۳۔ ڈائریکٹ کوٹہ کے حوالے سے پروگریسو اینڈ ڈیموکریٹک پینل کا موقف بڑا واضح ہے جو کہ ڈیپارٹمنٹ میں ان ٹائم پروموشنز کے ساتھ ساتھ ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کی حوصلہ افزائی کرے گا جس کا فوری فائدہ قابل، لائق اور نوجوان لوگوں کی ڈیپارٹمنٹ میں شمولیت کی صورت میں نکلے گا جو کہ تعلیم کے موجودہ معیار کو بہتر بنانے میں مدد دے گا۔ ۴۔ ہیلتھ پیکیج: پروگریسو اینڈ ڈیموکریٹک پینل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مروجہ ہیلتھ پیکیج کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور اس میں پائی جانے والی خامیوں کو دور کیا جائے۔ ۵۔ پبلک سروس کمیشن کے توسط سے مستقل تعیناتیوں میں جو تعطل/خلل آیا ہوا ہے اس کے حوالے سے اپنی کوششیں تیز کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ پنجاب اور KPK کی طرز پر تقرریاں بغیر کسی رکاوٹ کے عمل میں لائی جائیں۔ ۶۔ Deceased Fund کے اجراء اور ادائیگی کو بروقت اور یقینی بنانا ہمارے منشور کا حصہ ہے۔

آخر میں راقم اس بات پر اختتام کرتا ہے کہ کسی بھی آرگنائزیشن کے اپنے اپنے ڈومین ہوتے ہیں۔ اس بات کو قطعی طور پر یقینی نہیں بنایا جا سکتا کہ مندرجہ بالا سبھی مطالبات یک مشت منوائے جا سکیں گے مگر اپنے دائرہ اختیار کے اندر رہتے ہوئے پروگریسو اینڈ ڈیموکریٹک پینل کالج کیمونٹی کے مسائل کو حل کرنے میں اپنی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

☆☆☆☆